زبان وادب (31) ، شعبہ اردو، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد جلد2، شمارہ15، 2022

eISSN: 2073-3674
pISSN: 1991-7813

CC BY

OPEN ACCESS

عنواناتِ کتب میں شعر و سخن سے استفادے کا تحقیقی و تنقیدی مطالعہ

THE TITLES OF BOOKS DERIVED FROM POETRY AN ANALYTICAL STUDY

ڈاکٹر انصار احمد شیخ، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ کراچی

Dr. Ansar Ahmed Shaikh, Assistant Professor, Dept. of Urdu, University of Karachi

ABSTRACT

For any book, the "TITLE" is an important point. Reader seeing the front page determines the value and worth of the book in his first glance.

In the titles of Urdu books great advantage has been taken from the verse and words. It appears in the shape of compound, part and verse. There are compounds and constructions so abundant that this article could not bear the burden of them.

In the article before sight we have included verse of proverbial poetry, part, or at least the TITLE of books consist of three words and their poetic credentials are ascertained from authentic and trustworthy editions and they are given with their help in the text with full accuracy.

From this reference we have searched such books in abundance from Government and Private Libraries, P.D.F., Social Resources of Communications and Websites in which determining the titles of books verse and words are gleaned. In this process of seizing and obtainment of TITLES many immaturities, defects and flaws have been seen by us, so their Titles have been reviewed in this article from research and critical point of view.

KEYWORDS: Titles of Urdu books, verse and words, proverbial poetry, part, poetic credentials, trustworthy edition, full accuracy, defect and flaws.

کلیدی الفاظ: اردو کتب کے عنوانات، شعر و سخن، ضرب المثل اشعار، مصرعے، جزو، شعری اسناد، معتبر نسخوں، مکمل صحت، فروگذاشتیں۔

انسان کا رشتہ جب کاغذ اور قلم سے قائم ہوا تو اس نے اپنی صلاحیتوں، تجربوں، کارگزاریوں، معلومات اور جذبات واحساسات کو منظّم ومرتّب صورت میں کتاب میں پیش کیا۔ یوں علم کا بحرِ بیکراں نسلِ انسانی کے لیے محفوظ ہو کر اولادِ آدم کی ترقّی میں ممد ومعاون ثابت ہوا۔ ہم عموماً تحریر وتصنیف کی قرأت کا فیصلہ اُس کے عنوانات کے تحت ہی کرتے ہیں۔ کتب خانوں کی الماریوں میں رکھی اور ویب گاہوں میں سجی کتابوں پر ہمارا سب سے پہلا مثبت ومنفی تاثّر اُن کے عنوانات ہی سے ہوتا ہے۔ بلاشبہ مصنّفین کتابوں کے عنوانات میں حتّی المقدور اپنی افتادِ طبع اور ذہنی اپج کے مطابق کوئی دقیقہ اُٹھا نہیں رکھتے۔ اِس لیے ان میں قاری کو جمالیاتی حِس کی تسکین کے ساتھ تنوّع بھی ملتا ہے۔ قلم کاروں کی اکثریت تخلیقی مواد کو پیشِ نظر رکھ کر عنواناتِ کتب کا اہتمام کرتی ہے۔

مصنّفین تخلیقی عمل کی طرح عنواناتِ کتب رکھنے میں بھی بااختیار ہوتے ہیں، اِس لیے بعض مصنّفین نے کتابوں کے ناموں میں منفرد اور دلچسپ انداز بھی اختیار کیا ہے۔ مثلاً جوش کی کتابوں کے بیش تر نام مرکبِ عطفی سے مزین ہیں۔ مثلاً: "نقش ونگار"، "شعلہ وشبنم"، "قطرہ وقلزم"، "فکرونشاط"، "جنوں وحکمت"، "حرف وحکایت"، "سنبل وسلاسل"، "سرودوخروش"، "عرش وفرش"، "رامش ورنگ"، "سیف وسبو"، "سموم وصبا"، "موجد ومفکّر"، "الہام وافکار"، "نجوم وجواہر"، "محراب ومضراب"، "حسین اور انقلاب"۔ ڈاکٹر شیر شاہ سیّد نے افسانوی مجموعوں میں لفظ "دل" کو خوب برتا ہے۔ مثال کے طور پر: "دل کی وہی تنہائی" ، "جس کو دل کہتے ہیں"، "دل کی بساط"، "دل میرا بالا کوٹ"، "دل ہے داغ داغ"، "دل نے کہا نہیں"، "چاک ہوا دل" ، "دل ہی تو ہے" ، "کون دلاں دیاں جانے" ، "جو دل نکلے تو دم نکلے"۔ بعض اصحابِ کتب نے عنواناتِ کتب میں اسماے خاص کا استعمال کیا ہے۔ جیسے مرزا ہادی رسوا کی کتابیں: "امراؤ جان ادا"، "شریف زادہ"، "اختری بیگم"۔ ڈاکٹر طاہر سعید ہارون کے ہاں ہمیں کتابوں کے نام ٹھیٹ اردو(ہندی) میں ملیں گے: "میگھ ملہار"، "پریت ساگر"، "بھور نگر"، "پریم رس"، "من بانی"، "کوک"، "من دیپک"، "نیناں درپن"، "رُوپ کرن"، "جیوتی"، "نیلا چندر ماں"، "من موج" وغیرہ۔ محمّد الیاس نے فطرت پر کتابوں کے نام رکھے ہیں، مثلاً: "کہر"، "بارش"، "برف"، "پُروا"، "حبس"، "منظر پسِ غبار"، "اندھیر نگری کے جگنو"۔

عنوانات کی سرورق پر مختصر اور طویل، دونوں صورتیں ہمیں دکھائی دیتی ہیں۔

کبھی اختصار کا یہ عالم ہوتا ہے کہ اس کے لیے مفرد اسما کا چناؤ کر لیا جاتا ہے، مثلاً: "بہاؤ"(۱)، "قید"(۲) وغیرہ۔ اور کبھی طوالت کی یہ صورت بھی دیکھنے کو ملتی ہے کہ سرورق کے سرِورق کی دو سطروں میں بمشکل عنوانِ کتاب سماپاتا ہے۔ اِس طوالت میں جامعات کے تحقیقی مقالے سرِ فہرست ہیں۔ جنھیں بعد ازاں کتابی صورت میں بھی من و عن شائع کر دیا جاتا ہے۔ کچھ مصنّفین کتبِ اردو میں متن کی طرح عنواناتِ کتب میں بھی بے دریغ انگریزی لفظیات کا استعمال کرتے نظر آتے ہیں۔ مثلاً: "مسٹر اردو۔ فانی مقصود حسنی"(۳) ، "سوری ممی"(۴) حالاں کہ ان کے اردو معانی کو با آسانی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ایسی کتابوں کی بھی کمی نہیں، جن کے ناموں کے لیے آیت ، قول، ضرب المثل، کہاوت اور محاورے کا استعمال کیا گیا۔ مثلاً: "ورفعنا لک ذکرک"(۵)، "محنت میں برکت ہے"(۶)، "جان ہے تو جہان ہے"(۷)، "چراغ تلے اندھیرا"، (۸)، "ڈنکے کی چوٹ" (۹)، "اینٹ کا جواب"(۱۰)، "ہاتھی کے دانت"(۱۱)، "گھر کا نہ گھاٹ کا"(۱۲) وغیرہ شامل ہیں۔

اِسی طرح ایک کثیر تعداد ایسے مصنّفین، مرتّبین اور مترجمین کی بھی ہے، جنھوں نے عنواناتِ کتب میں شعر و سخن سے اخذ و استفادہ کیا ہے۔ (ان کی تفصیلات ہم اگلے صفحات میں پیش کریں گے۔) شعری ذوق رکھنے والے یہ صاحبان شعر کے پورے مصرعے، کبھی جزو اور کبھی تراکیب و مرکبات سے اپنے عنوانات کی زینت کرتے نظر آتے ہیں۔ اِن میں آخری الذّکر کا استعمال سب سے زیادہ ہے۔ ایک ایک مرکب و ترکیب پر آٹھ آٹھ دس دس کتابوں کے نام ہیں۔ اردو زبان میں مرزا غالب کی استعمال شدہ ترکیب "نوائے سروش" پر آٹھ کتابیں(۱۳) تصنیف ہوئی ہیں۔ اِسی کثرت کی بنا پر آئندہ اوراق میں فراہم کردہ فہرست میں مرکبات کو شامل نہیں کیا گیا ہے۔

اردو کتابوں کے عنوانات میں جن شعرا کے ضرب المثل اشعار کے مصرعوں، جزو یا لفظیات کو سب سے زیادہ برتا گیا ہے، ان میں میر تقی میر، مرزا غالب، علامہ اقبال اور فیض احمد فیض ہیں، اور ان میں بھی تفوّق غالب اور اقبال کو حاصل ہے۔ مقامِ تعجّب ہے کہ بعض نے شعرا کے مصرعوں کو برتتے ہوئے تحقیق و جستجو سے کماحقّہ کام نہیں لیا۔ اِس لیے اُن میں فروگذاشتیں بھی دیکھنے کو ملتی ہیں، لیکن کچھ نے ضرورتاً اور دانستہ بھی مصرعوں میں ردّوبدل کیا ہے۔ شعر کو مقرّر شدہ وزن پر لانے کے لیے کبھی حروف کی تخفیف بھی کرنی پڑتی ہے، جو نثر میں لازمی نہیں ہوتی۔ اِن سب کی ذیل میں کچھ مثالیں پیشِ خدمت ہیں:

عنواناتِ کتب	مصرع	مصنّف / مرتّب/مترجم	ادارہ	سالِ اشاعت
اردو ہے جن کا نام	اردو ہے جس کا نام	فاروق ارگلی	ایم آر پبلی کیشنز، دہلی	۲۰۱۰ء

اردو ہے جس کا نام ہمیں جانتے ہیں داغؔ

ہندوستاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے(۱۴)

اس گھر کو آگ لگ گئی	آخر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے	تالیف وتدوین: سیّد عاشور کاظمی	انجمنِ ترقّیٔ اردو (ہند) دہلی	۱۹۹۳ء

"شعلہ بھڑک اٹھا مرے اِس دل کے داغ سے

آخر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے"(۱۵)

اسی دیوار کے سائے میں	ہو گا کسو دیوار کے سائے میں پڑا میرؔ	رفعت سروش	ڈی ڈی اے فلیٹس منیرکا، نئی دہلی	۱۹۸۷ء

ہو گا کسو دیوار کے سائے میں پڑا میرؔ

کیا ربط محبّت سے اُس آرام طلب کو(۱۶)

اک آگ سی سینے میں	اک آگ سی ہے سینے کے اندر لگی ہوئی	عبدالمجید خاں مجید	استعارہ پبلی کیشنز، نئی دہلی	۲۰۰۴ء

"شاید اِسی کا نام محبّت ہے شیفتہؔ

اک آگ سی ہے سینے کے اندر لگی ہوئی"(۱۷)

اور بھی غم ہیں زمانے میں۔۔۔	اور بھی دکھ ہیں زمانے میں	ریوتی سرن شرما	اہلو والیہ بک ڈپو، نئی دہلی	۱۹۸۶ء

اور بھی دُکھ ہیں زمانے میں محبّت کے سوا

راحتیں اور بھی ہیں وصل کی راحت کے سوا(۱۸)

اور کارواں بڑھتا گیا	لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا	عبدالوہاب فونڈن	مہاتما گاندھی انسٹی ٹیوٹ، ماریشس	۱۹۹۲ء

میں اکیلا ہی چلا تھا جانبِ منزل مگر

لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا(۱۹)

اور کچھ بیاں اپنا	ذکر اس پری وش	داؤد اشرف	شگفتہ پبلی کیشنز،	۱۹۸۰ء

	کا اور پھر بیاں اپنا		حیدر آباد	

ذکر اُس پری وش کا، اور پھر بیاں اپنا

بن گیا رقیب آخر، تھا جو راز داں اپنا (۲۰)

ایک قطرۂ خوں	اِک قطرۂ خوں	عصمت چغتائی	فن اور فن کار، بمبئی	۱۹۷۶ء

"بڑا شور سنتے تھے پہلو میں دل کا

جو چیرا تو اِک قطرۂ خوں نہ نکلا" (۲۱)

پنکھڑی گلاب سی	پنکھڑی اِک گلاب کی سی ہے	رؤف انجم	غلام امجد خان آفریدی، اورنگ آباد	بارِ اوّل: جون ۱۹۷۹ء

نازکی اُس کے لب کی کیا کہیے

پنکھڑی اِک گلاب کی سی ہے (۲۲)

جو اکثر یاد آتے ہیں	تو اکثر یاد آتے ہیں	دیواندر گپتا	جے کے بُک ہاؤس، جموں	۱۹۹۲ء
جو اکثر یاد آتے ہیں	تو اکثر یاد آتے ہیں	محمّد ارشد خاں	ادبی دائرہ، اعظم گڑھ	بارِ اوّل: فروری ۲۰۱۵ء

"نہیں آتی تو یاد اُن کی مہینوں تک نہیں آتی

مگر جب یاد آتے ہیں، تو اکثر یاد آتے ہیں" (۲۳)

پہنچی وہیں پہ خاک	پہنچے وہاں ہی خاک، جہاں کا خمیر تھا	محی الدّین نواب	کتاب والا، دہلی	۱۹۹۱ء

"آخر گِل اپنی صرفِ درِ مے کدہ ہوئی

پہنچے وہاں ہی خاک، جہاں کا خمیر تھا" (۲۴)

تماشا میرے آگے	ہوتا ہے شب و روز تماشا مرے آگے	جمیل الدّین عالی	شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور	بارِ دوم: ۱۹۸۵ء
تماشا میرے آگے	ایضًا	ترتیب و انتخاب: زبیر رضوی	غالب انسٹی ٹیوٹ، نئی دہلی	۲۰۰۷ء

"بازیچۂ اطفال ہے، دنیا مرے آگے

ہوتا ہے شب و روز تماشا مرے آگے" (۲۵)

حق تو یہ ہے	حق تو یوں ہے	شبیب احمد کاف	آمنہ پبلی کیشنز اینڈ بُک	ستمبر

کہ---	کہ ادا نہ ہوا	(مرتبہ: آمنہ تحسین)	پروموٹرس، حیدر آباد	۱۹۹۵ء

"جان دی، دی ہوئی اُسی کی تھی

حق تو یوں ہے کہ حق ادا نہ ہوا"(۲۶)

جو دل پر گزری ہے	جو دل پہ گزرتی ہے---	عقیل احمد فضا اعظمی	ایوانِ اردو، کراچی	اشاعتِ اوّل: اکتوبر ۱۹۹۶ء

"ہم پرورشِ لوح و قلم کرتے رہیں گے

جو دل پر گزرتی ہے، رقم کرتے رہیں گے"(۲۷)

خاک میں صورتیں	خاک میں کیا صورتیں	فضا اعظمی	نقش پبلی کیشنز، کراچی	۲۰۱۶ء

سب کہاں، کچھ لالہ و گُل میں نمایاں ہو گئیں

خاک میں کیا صورتیں ہوں گی کہ پنہاں ہو گئیں (۲۸)

خونِ جگر ہونے تک	خونِ جگر ہوتے تک(۲۹)	فضل کریم	دبستان ،ناظم آباد، کراچی	بارِ دوم: ۱۹۶۰ء

عاشقی صبر طلب، اور تمنّا بے تاب

دل کا کیا رنگ کروں خونِ جگر ہوتے تک (۳۰)

دلّی جو اِک شہر تھا---	دلّی جو ایک شہر تھا عالم میں انتخاب	انتخابِ مضامین: خان بہادر ناصر علی، تحقیق و ترتیب: ڈاکٹر عبدالستّار	مفیض بک ڈپو، دہلی	بارِ اوّل: ۲۰۰۷ء
دلّی جو اِک شہر ہے	ایضاً	ظفر انور	شالیمار آفسیٹ، نئی دہلی	۲۰۱۹ء

"دلّی جو ایک شہر تھا عالَم میں انتخاب

رہتے تھے منتخب ہی جہاں روزگار کے"(۳۱)

دنیا میرے آگے	بازیچۂ اطفال ہے، دنیا مرے آگے	جمیل الدّین عالی	شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور	بارِ اوّل: ۱۹۷۵ء
دنیا میرے آگے	ایضاً	ندا فاضلی	معیار پبلی کیشنز، دہلی	۲۰۰۸ء

"بازیچۂ اطفال ہے، دنیا مرے آگے

ہوتا ہے شب و روز تماشا مرے آگے"(۳۲)

ڈھونڈھو گے انھیں	ڈھونڈو گے اگر	ڈاکٹر کبیر احمد جائسی	قرطاس، کراچی یونیورسٹی، کراچی	اپریل ۲۰۰۲ء

"ڈھونڈھوگے اگر ملکوں ملکوں ملنے کے نہیں نایاب ہیں ہم

تعبیر ہے جس کی حسرت و غم اے ہم نفسو وہ خواب ہیں ہم"(33)

سحر ہونے تک	سحر ہوتے تک	فرید عشرتی	نامی پریس، لکھنؤ	۱۹۷۴ء
سحر ہونے تک	ایضًا	ایوان ترگنیف، مترجم: خدیجہ عظیم	دارالاشاعت ترقّی، ماسکو	۱۹۷۶ء
سحر ہونے تک	ایضًا	ارشد صدّیقی	مکتبۂ دانش کدہ، بھوپال	۲۰۰۲ء
سحر ہونے تک	ایضًا	آغا جانی کشمیری	انشا پبلی کیشنز، کولکتہ	۲۰۱۳ء
سحر ہونے تک(۱)	ایضًا	ڈاکٹر عبدالقدیر خان	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۱۴ء
سحر ہونے تک(۲)	ایضًا	ڈاکٹر عبدالقدیر خان	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۱۴ء
سحر ہونے تک(۳)	ایضًا	ڈاکٹر عبدالقدیر خان	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۱۴ء
سحر ہونے تک(۴)	ایضًا	ڈاکٹر عبدالقدیر خان	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۱۵ء
سحر ہونے تک(۵)	ایضًا	ڈاکٹر عبدالقدیر خان	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۱۵ء
سحر ہونے تک(۶)	ایضًا	ڈاکٹر عبدالقدیر خان	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۱۵ء
سحر ہونے تک	ایضًا	شبیہ زہرا حسینی	مشکوٰۃ پرنٹرس، علی گڑھ	بارِ اوّل: ۲۰۱۴ء

سحر ہونے تک	ایضًا	سیّد احمد سحر شاہ جہاں پوری	بسمل گرافکس، شاہ جہاں پور	۲۰۰۷ء
سحر ہونے تک	ایضًا	چرخوف، مترجم: ابنِ انشا	سنگم پبلشرز لمیٹڈ، لاہور	س ن

"تا قیامت شبِ فرقت میں گزر جائے گی عمر

سات دن ہم پہ بھی بھاری ہیں، سحر ہوتے تک"

"غمِ ہستی کا اسدؔ، کس سے ہو جُز مرگ علاج

شمع ہر رنگ میں جلتی ہے سحر ہوتے تک"(۳4)

قطرے پہ گہر ہونے تک(۳5)	دیکھیں کیا گزرے ہے قطرے پہ گہر ہوتے تک	غزالہ قمر اعجاز	ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی	۲۰۱۶ء
قطرہ سے گہر ہونے تک	ایضًا	صالحہ عابد حسین	نسیم بک ڈپو، لکھنو	بارِ دوم: ۱۹۸۵ء
گہر ہونے تک	ایضًا	شفیق بریلوی	تاج پریس بہرائچ	۱۹۹۱ء
گہر ہونے تک	ایضًا	حمید احمد سیٹھی	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۱۴ء

"دامِ ہر موج میں ہے، حلقۂ صد کامِ نہنگ

دیکھیں کیا گزرے ہے قطرے پہ گہر ہوتے تک"(۳6)

کس دیس بستیاں	وے صورتیں الٰہی کس ملک بستیاں ہیں	جگن ناتھ آزاد	کریسنٹ ہاؤس پبلی کیشنز، جموں	۲۰۰۳ء

وے صورتیں الٰہی کس ملک بستیاں ہیں

اب دیکھنے کو جن کے آنکھیں ترستیاں ہیں(۳7)

یہ بازی عشق کی بازی ہے	گر بازی عشق کی بازی ہے جو چاہو لگا دو ڈر کیسا	فرخندہ بخاری	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۱۲ء

گر بازی عشق کی بازی ہے جو چاہو لگا دو ڈر کیسا

گر جیت گئے تو کیا کہنا، ہارے بھی تو بازی مات نہیں(۳8)

لکھتے رہے جنوں	لکھتے رہے جنوں	الطاف گوہر	سنگِ میل پبلی	۲۰۱۷ء

کی حکایت	کی حکایات		کیشنز، لاہور	

"لکھتے رہے جنوں کی حکایاتِ خونچکاں

ہر چند اُس میں ہاتھ ہمارے قلم ہوئے" (۳9)

مجھ سے کہا ہوتا	کچھ ہم سے کہا ہوتا کچھ ہم سے سنا ہوتا	آنند لہر	اردو بک سوسائٹی، نئی دہلی	۲۰۰۵ء

"غیروں سے کہا تم نے، غیروں سے سنا تم نے

کچھ ہم سے کہا ہوتا، کچھ ہم سے سنا ہوتا" (۴0)

مشکلیں اتنی پڑیں	مشکلیں مجھ پر پڑیں اتنی کہ آساں ہو گئیں	جی ایس عالم	پیراماؤنٹ پبلشنگ کواپریٹو سوسائٹی، دہلی	بارِ اوّل: ۱۹۶۰ء

"رنج سے خوگر ہوا انساں تو مٹ جاتا ہے رنج

مشکلیں مجھ پر پڑیں اتنی کہ آساں ہو گئیں" (۴1)

ناخن کا قرض	ناخن پہ قرض اس گرہِ نیم باز کا	میرزا ادیب	امتزاج پبلی کیشنز، لاہور	فروری ۱۹۸۱ء
ناخن کا قرض	ایضًا	وارث علوی	مکتبہ جدید، دہلی	۲۰۰۳ء

"کاوش کا دل کرے ہے تقاضا، کہ ہے ہنوز

ناخن پہ قرض اس گرہِ نیم باز کا" (۴2)

ہر دم رواں ہے زندگی	جاوداں پیہم دواں، ہر دم جواں ہے زندگی	حمیدہ سالم	حرا پبلی کیشنز، نئی دہلی	۲۰۰۴ء

تُو اسے پیمانۂ امروز و فردا سے نہ ناپ

جاوداں پیہم دواں، ہر دم جواں ہے زندگی (۴3)

ہم کہاں کے دانا ہیں	ہم کہاں کے دانا تھے---	محبوب بڑائی ہبلوی	راج ماتا پرکاشن، ہبلی	۱۹۶۷ء

"ہم کہاں کے دانا تھے؟ کس ہنر میں یکتا تھے؟

بے سبب ہوا غالبؔ، دشمن آسماں اپنا" (۴4)

ہنس کر گزار دے	ہنس کر گزار یا ---	پاپولر میرٹھی	مکتبۂ جامعہ لمیٹڈ، دہلی	پہلا ایڈیشن: اگست ۱۹۹۷ء

"اے شمع، تیری عمرِ طبیعی ہے ایک رات

ہنس کر گزار یا اِسے رو کر گزار دے"(۴5)

یہ دھواں کہاں سے اُٹھتا ہے	یہ دھواں سا کہاں سے اُٹھتا ہے	مصوّر سبزواری	اے ون آفسیٹ، نئی دہلی	فروری ۱۹۹۱ء

"دیکھ تو دل کہ جاں سے اُٹھتا ہے

یہ دھواں سا کہاں سے اُٹھتا ہے"(۴6)

مذکورہ تصریف وترمیم کی بیش تر مثالوں میں ایک آدھ لفظ کی تبدیلی ہوئی ہے، لیکن معاملہ جب لفظ سے الفاظ پر اور اس کی نشست وبرخاست پر آجائے تو پھر یہ کھٹکنے لگتا ہے۔ مقامِ حیرت ہے کہ اشعار کی ترمیم شدہ صورتیں زبانِ زدِعام بھی ہو جاتی ہیں۔ مثلاً غالب کے اِس مصرع: "یار سے چھیڑ چلی جائے اسدؔ" کو لوگوں نے بگاڑ کر "چھیڑ خوباں سے چلی جائے اسدؔ" کر دیا ہے، اور لطف کی بات یہ ہے کہ اِس کی ابتدائی لفظیات "چھیڑ خوباں سے" کے نام سے کتاب بھی شائع ہو گئی۔(۴7) پرستارِ غالب سعادت حسن منٹو بھی اِس بگڑے ہوئے پورے مصرعے کو عنوانِ مضمون دے کر غالب پر خامہ فرسائی کر چکے ہیں۔(۴8) ایک کتاب "چھیڑ غالبؔ سے چلی جائے" بھی ملتی ہے۔(۴9)

اِسی طرح اردو کی ایک اصطلاح "تحریف" (پیروڈی) بھی ہے۔ جس میں تحریف نگار عموماً مصرع کے ایک آدھ لفظ میں تصرّف وتبدّل کر کے طنز ومزاح کے شگوفے کھلاتا ہے۔ تحریف نگاری کی روایت نثر ونظم دونوں میں ملتی ہے۔ عہدِ اودھ پنچ اور سرپنچ تحریف نگاری کے لیے بڑا ساز گار رہا ہے۔(50) اگر شاعری کی بات کی جائے تو تحریف شدہ اشعار چاہے کتنے ہی عمدہ کیوں نہ ہوں، وہ حقیقی یعنی اصل کے مقام کو نہیں پہنچ سکتے، لیکن اِن کی اہمیت اور عظمت سے بھی مفر ممکن نہیں۔ اِسی معروف اصطلاح کو چند مصنّفین نے عنواناتِ کتب میں بھی برتا ہے۔ معروف شعرا کے مقبول مصرعوں کی تحریف اور ان پر کتابوں کے نام پیشِ خدمت ہیں:

عنواناتِ کتب	اصل مصرع	مصنّف/مرتّب/مترجم	ادارہ	سالِ اشاعت
عمرِ دراز مانگ کے لائے تھے چار ماہ	عمرِ دراز مانگ کے لائی تھی چار دن	اشتیاق سعید	نیوز ٹاؤن پبلشرز، ممبئی	جون ۲۰۱۵ء

عمرِ دراز مانگ کے لائی تھی چار دن

دو آرزو میں کٹ گئے، دو انتظار میں(۵1)

پردہ اٹھا دوں اگر	پردہ اٹھا دوں اگر	ڈاکٹر ف	کتاب سرائے، لاہور	بارِ دوم:

چہرۂ الفاظ سے---	چہرۂ افکار سے	عبدالرّحیم		۲۰۱۶ء

پردہ اٹھا دوں اگر چہرۂ افکار سے

لا نہ سکے فرنگ میری نواؤں کی تاب(۵2)

زندگی زنداں دلی کا نام ہے	زندگی زندہ دلی کا نام ہے	ظفر اللہ پوشنی	ظفر اللہ پوشنی ایف بی ایریا، کراچی	بارِ اوّل: ۱۹۷۶ء

"زندگی زندہ دلی کا نام ہے

مردہ دل خاک جیا کرتے ہیں!"(۵3)

کارِ زباں دراز ہے	کارِ جہاں دراز ہے، اب مرا انتظار کر	خالد کرار	سیاق پبلی کیشنز، جموں	۲۰۱۵ء

"باغِ بہشت سے مجھے حکمِ سفر دیا تھا کیوں

کارِ جہاں دراز ہے، اب مرا انتظار کر"(۵4)

کہتے ہیں ناقدین غائبانہ کیا	کہتی ہے تجھ کو خلقِ خدا غائبانہ کیا؟	مرتبہ: معین کمالی	الحمد پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۱۹ء

"سن تو سہی، جہاں میں ہے تیرا فسانہ کیا؟

کہتی ہے تجھ کو خلقِ خدا غائبانہ کیا؟"(۵5)

لاہور کا جو ذکر کیا---	کلکتے کا جو ذکر کیا تُو نے ہم نشیں!	گوپال متل	ماڈرن پبلشنگ ہاؤس، نئی دہلی	۲۰۰۰ء

"کلکتے کا جو ذکر کیا تُو نے ہم نشیں!

اِک تیر میرے سینے میں مارا کہ ہائے ہائے!"(۵6)

لے نام بھی آہستہ---	لے سانس بھی آہستہ کہ نازک ہے بہت کام	عفّت موہانی	نسیم بُک ڈپو، لکھنؤ	۱۹۷۴ء

"لے سانس بھی آہستہ کہ نازک ہے بہت کام

آفاق کی اس کارگہ شیشہ گری کا"(۵7)

ہم بھی وہاں موجود تھے	ہم بھی وہیں موجود تھے ہم سے بھی سب پوچھا کیے	لیفٹیننٹ جنرل (ر) عبدالمجید ملک	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۱۵ء

"ہم بھی وہیں موجود تھے ہم سے بھی سب پوچھا کیے

ہم ہنس دیے، ہم چپ رہے، منظور تھا پردا ترا"(۵8)

ہوئے پڑھ کے ہم جو رُسوا	ہوئے مر کے ہم جو رُسوا، ہوئے کیوں نہ غرقِ دریا	سیّد محمّد جلیل	بہار اردو اکادمی	۲۰۱۴ء
ہوئے جی کے ہم جو رسوا	ایضًا	شبّ انصاری	نور پبلی کیشنز، مالیگاؤں	بارِ اوّل: جنوری ۲۰۱۲ء

"ہوئے مر کے ہم جو رُسوا، ہوئے کیوں نہ غرقِ دریا

نہ کبھی جنازہ اُٹھتا، نہ کہیں مزار ہوتا"(۵۹)

ہیں خواتین کچھ نظر آتی ہیں کچھ	ہیں کواکب کچھ، نظر آتے ہیں کچھ	منظور عثمانی	ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی	بارِ اوّل: ۲۰۰۲ء

"ہیں کواکب کچھ، نظر آتے ہیں کچھ

دیتے ہیں دھوکا، یہ بازی گر کُھلا"(60)

تحریف کی طرح تضمین بھی اردو ادب کی معروف اصطلاح ہے، جس سے مراد پناہ میں لے لینا، ضامن بنانا ہے۔(۶۱)اِس کی کئی متداول صورتیں شاعری میں موجود ہیں۔ عموماً شعرا تضمین کرتے وقت لیے گئے مصرعے یا شعر کو واوین میں پیش کرتے ہیں، لیکن مصرعے کے جزو کو لیتے وقت اِس کی ضرورت محسوس نہیں کی جاتی۔ اِسی لیے مصرعے کے ایک ٹکڑے کو متعدّد شعرا کے ہاں دیکھا جاسکتا ہے۔ ایسا شعوری اور غیر شعوری طور پر بھی ممکن ہے۔ مثلاً احمد ندیم قاسمی کا مصرع: "یادوں کے چراغ جل رہے ہیں"(۶2)کے جزوِ اوّل "یادوں کے چراغ" کو سیّد شاہد حسین عشقی، احمد فراز، جمیل نقوی، اجے سحاب، شاعر لکھنوی، اختر سعیدی، سیّد مبین علوی خیر آبادی، جاوید کمال رام پوری، ظہیر کاشمیری، ستیہ نند جاوا، فرخندہ رضوی، سیّد محمّد عسکری عارف، اعجاز الحق شہاب وغیرہ کے مصرعوں میں ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔ اِسی جزو "یادوں کے چراغ" کو عنواناتِ کتب کے تحت بھی برتا گیا ہے:

عنواناتِ کتب	مصنّف / مرتّب / مترجم	ادارہ	سالِ اشاعت
یادوں کے چراغ	سلامت اللہ	ادارہ ندارد	۱۹۹۷ء
ایضًا	ڈی ڈی ٹھاکور	ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی	۲۰۰۶ء
ایضًا	عارف نقوی	موڈرن پبلشنگ ہاؤس، دہلی	۲۰۰۵ء
ایضًا	صالحہ عابد حسین	نسیم بُک ڈپو، لکھنؤ	اگست ۱۹۶۶ء
ایضًا	پروفیسر شبّیر احمد قاضی	شرقی پبلی کیشنز، انڈیا	۲۰۰۹ء

	شاذ شرقی		
ایضًا	اقبال جعفری	مدھیہ پردیش اردو اکادمی، بھوپال	بارِ اوّل:۱۹۸۵ء
ایضًا	عصمت اللہ عصمت	عصمت میموریل پبلشرز کمپنی، حیدر آباد	۱۹۹۳ء
ایضًا	محمدّ ثناء الہدیٰ قاسمی	رحمانیہ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیر ٹرسٹ گیاری، دربھنگہ	۲۰۰۹ء

دنیاے ادب میں جس طرح بعض قلم کاروں نے اپنے ہی افسانوں، انشائیوں، مقالوں اور مضامین وغیرہ کے عنوانات کو کتابوں کے نام عطا کیے ہیں۔ بالکل اِسی طرح بعض شعرا اور گیت نگاروں نے بھی اپنی نظموں، غزلوں، نغموں کے مصرعوں یا ان کے جزو کو عنواناتِ کتب کے طور پر استعمال کیا ہے۔ نظموں کے عنوانات پر بھی کتابوں کے نام رکھے گئے ہیں۔ چند مثالیں ملاحظہ کیجیے: ساحر لدھیانوی کی کتاب:"آؤ کہ کوئی خواب بُنیں"(٦3)، ابنِ انشا کی کتاب:"اِس بستی کے اِک کوچے میں"(٦4)، اختر الایمان کی کتاب:"اِس آباد خرابے میں"(٦5)، فیض احمد فیضؔ کی کتاب:"مرے دل مرے مسافر"(٦6)، حکیم ناصر کی کتاب:"دیوانہ بنا رکھا ہے"(٦7)، رسا چغتائی کی کتاب:"تیرے آنے کا انتظار رہا"(٦8)، اکبر معصومؔ کی کتاب:"اور کہاں تک جانا ہے"(٦9)، احمد فراز کی کتاب:"بے آواز گلی کوچوں میں"(70)، منیر نیازی کی کتاب:"دشمنوں کے درمیان شام"(1٧)، حمایت علی شاعر کی کتاب:"جاگ اُٹھا ہے سارا وطن"، (2٧)، حبیب جالب کی کتاب:"جہاں بھی گئے داستان چھوڑ آئے"(3٧) وغیرہ شامل ہیں۔

متقدّمین سے متأخرین شعرا کے بعض مصرعوں کے ایسے جزو جو یک ساں ہوتے ہیں، انھیں مصنّفین عنواناتِ کتب کے حوالے سے منتخب کرنے میں بااختیار ہیں۔ اِس ضمن میں محض کتابوں کے ناموں پر متقدّمین یا متوسّطین کے مصرعوں کا قیاس کرنا بھی موزوں نہیں ہے۔ کیوں کہ کبھی کبھار متأخرین کے مصرعے بھی پسندیدگی اور مقبولیت میں اپنے پیش روسے زیادہ سراہے جاتے ہیں۔ اِس بات کا اندازہ راقم کو کتاب کے سرِورق کے ساتھ ساتھ اندرونی صفحوں کے مطالعے سے ہوا۔ پیش لفظ، مقدّمے کے علاوہ کتاب کے ابتدائی صفحات کی ورق گردانی نے مکمل شعر کی صورت میں شاعر سے متعارف کروایا۔ مثلاً غالب کے ہم عصر مصطفیٰ خاں شیفتہ کے مشہور شعر کا مصرع:"بڑھا بھی دیتے ہیں ہم زیبِ داستاں کے

لیے"(۷4) کو علامہ اقبال نے اپنے مخصوص انداز میں"بڑھا دیا ہے فقط زیبِ داستاں کے لیے"(۷5) کہا ہے۔اِن دونوں مصرعوں کے آخری جزو"زیبِ داستاں کے لیے"کو مصطفٰی مجازنے اپنی کتاب کا نام دیا ہے۔(۷6)لیکن مصنّف نے کتاب کے اندرونی صفحے پر شیفتہ کی بجائے اقبال کا مذکورہ مصرعے کا پورا شعر(۷7) رقم کرکے شاعرِ مشرق سے اپنی پسندیدگی ثابت کردی ہے۔اِسی طرح مصنّفین کبھی کسی شاعر کے مصرعے کے جزو کو عنوانِ کتاب کے طور پر منتخب کرتے ہیں تو وہ جزو ایک سے زائد مصرعوں میں بھی موجود ہوتا ہے۔مثلاً غالب کی دو الگ غزلوں کے مصرعے:"آئینہ خانے میں کوئی لیے جاتا ہے مجھے"(۷8)،"کہ طوطی قفلِ زنگ آلودہ ہے آئینہ خانے میں"(۷9)ہیں، ان دونوں مصرعوں کے جزو اوّل وآخر"آئینہ خانے میں" کو عنوانِ کتب بھی دیا گیا ہے۔(آگے فہرستِ کتب میں ان کی تفصیلات موجود ہیں) اوّل الذّکر مصرع چوں کہ زیادہ معروف ہے، اور اس پر کئی شعرا کی تضمین بھی ہیں، اِس لیے سند میں اسی کو مکمل شعر کے ساتھ رکھا گیا ہے۔

ذیل میں عنواناتِ کتب کو الفبائی ترتیب سے پیش کیا جارہا ہے۔شعری اسناد میں حتّی الوسع مستند اور معتبر کلیات، دواوین اور شعری مجموعوں کو اہمیت دی گئی ہے۔ہر ممکن کوشش کی گئی ہے کہ ضرب المثل اشعار کے مصرعے، جزو یا کم از کم تین الفاظ پر مشتمل عنواناتِ کتب اِس مقالے میں آجائیں، اور ان کے ساتھ زبان زدِعام اشعار بھی پوری صحت کے ساتھ درج ہوجائیں۔مکرّر عرض کردوں کہ خوفِ طوالت کے باعث مرکبات وتراکیب سے دانستہ گریز کیا جارہا ہے۔اِس مقالے کی تکمیل میں ہم نے فہرستِ کتب کے بجائے براہِ راست متعدّد سرکاری، نجی اور ذاتی کتب خانوں، پی ڈی ایف، سماجی ذرائع ابلاغ اور ویب گاہوں سے اخذ واستفادہ کیا ہے۔

عنواناتِ کتب	مصنّف / مرتّب / مترجم	ادارہ	سالِ اشاعت
آبِ روانِ کبیر	مشرّف عالم ذوقی	ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی	۲۰۱۳ء

آبِ روانِ کبیر! تیرے کنارے کوئی
دیکھ رہا ہے کسی اور زمانے کا خواب(80)

آتشِ رفتہ کا سراغ	فتح محمّد ملک	نیشنل بُک فاؤنڈیشن، اسلام آباد	اوّل:2013ء
آتشِ رفتہ کا سراغ	مشرّف عالم ذوقی	ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی	۲۰۱۳ء

میں کہ مری غزل میں ہے آتشِ رفتہ کا سراغ

میری تمام سرگذشت کھوئے ہوؤں کی جستجو(۸۱)

آتش زیرِپا	آغاشید اکاشمیری	مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، لاہور	اوّل: جولائی ۱۹۹۳ء
آتش زیرِپا	بانو قدسیہ	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۰۱ء
آتش زیرِپا	ساجدہ زیدی	ساجدہ زیدی، علی گڑھ	۱۹۹۵ء
آتش زیرِپا	محمّد اصغر خان	فراز پبلی کیشنز، کراچی	دسمبر ۱۹۹۹ء

"بس کہ ہوں غالبؔ، اسیری میں بھی آتش زیرِپا

موے آتش دیدہ ہے، حلقہ مری زنجیر کا"(۸2)

آخرِ شب کے ہم سفر	قرۃالعین حیدر	علوی بک ڈپو، بمبئی	مئی ۱۹۷۹ء

آخرِ شب کے ہم سفر فیضؔ نہ جانے کیا ہوئے

رہ گئی کس جگہ صبا، صبح کدھر نکل گئی(۸3)

آسماں اور بھی ہیں	سلمٰی حجاب	ادائے امکان، لکھنؤ	ستمبر ۲۰۱۱ء

تو شاہیں ہے، پرواز ہے کام تیرا

ترے سامنے آسماں اور بھی ہیں(۸4)

آشفتہ بیانی میری	رشید احمد صدّیقی	مسلم ایجوکیشنل پریس، علی گڑھ	اشاعتِ اوّل: فروری ۱۹۵۸ء

"کیا بیاں کر کے مرا روئیں گے یار؟

مگر آشفتہ بیانی میری"(۸5)

آفت کا ٹکڑا	خان محمّد فضل الرّحمان	رشید احمد چودھری، لاہور	بارِ اوّل: ۱۹۶۲ء

"میں اور ایک آفت کا ٹکڑا وہ دلِ وحشی کہ ہے

عافیت کا دشمن، اور آوارگی کا آشنا"(۸6)

آگ اور پانی	ڈاکٹر شمیم احمد	نسیم منزل سیتا پور روڈ، لکھنؤ	بارِ اوّل: ۲۰۱۳ء
آگ اور پانی	طارق جمیلی	طارق جمیل جامع مسجد گیٹ پورنیہ، بہار	نومبر ۱۹۶۷

"قسم اِس آگ اور پانی کی

موت اچھی ہے بس جوانی کی" (۸7)

آگ کا دریا	قرّۃالعین حیدر	اردو کتاب گھر، دہلی	۱۹۸۴ء

"یہ عشق نہیں آساں اتنا ہی سمجھ لیجیے

اِک آگ کا دریا ہے اور ڈوب کے جانا ہے"(۸8)

آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے	ڈاکٹر افتخار بیگم صدّیقی	ایجوکیشنل بک ہاؤس، علی گڑھ	۱۹۹۷ء
آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے	شاداب متھراوی	بزمِ اقبال، کراچی	فروری ۱۹۸۸ء
آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے	نسیم انجم	الجلیس انٹر نیشنل پاکستان بکس پبلشنگ سروسز	۲۰۲۰ء

آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے، لب پہ آ سکتا نہیں

محوِ حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائے گی (۸۹)

آنکھ سے آنسو ٹپکا	سعیدہ سلطانہ	نسیم بک ڈپو، لکھنؤ	سنہ ندارد

"تارا ٹوٹتے سب نے دیکھا، یہ نہیں دیکھا ایک نے بھی

کس کی آنکھ سے آنسو ٹپکا، کس کا سہارا ٹوٹا ہے" (90)

آنکھوں میں تو دم ہے	خاور اعجاز (مرتّب)	نیشنل بک فاؤنڈیشن، اسلام آباد	اشاعتِ اوّل: جنوری ۲۰۱۷ء

"گو ہاتھ کو جنبش نہیں، آنکھوں میں تو دم ہے

رہنے دو ابھی ساغر و مینا مرے آگے" (۹۱)

آنکھیں ترستیاں ہیں	جگن ناتھ آزاد	موڈرن پبلشنگ ہاؤس، نئی دہلی	بارِ اوّل: ۱۹۸۱ء

"وے صورتیں الٰہی کس ملک بستیاں ہیں

اب دیکھنے کو جن کے آنکھیں ترستیاں ہیں" (۹۲)

آواز تو دیکھو	شبنم شکیل	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۱۳ء

"اس غیرتِ ناہید کی ہر تان ہے دیپک

شعلہ سا چمک جائے ہے، آواز تو دیکھو" (۹3)

آئینہ خانے میں	اسلوب احمد انصاری	یونیورسل بک ہاؤس، علی گڑھ	۲۰۰۴ء
آئینہ خانے میں	خلیل الرّحمان اعظمی	آرٹ اکیڈمی، علی گڑھ	س ن

مدّعا، محوِ تماشائے شکستِ دل ہے

آئینہ خانے میں کوئی لیے جاتا ہے مجھے (۹۴)

اپنا گریباں چاک	ڈاکٹر جاوید اقبال	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	دسمبر ۲۰۰۲ء

"فارغ تو نہ بیٹھے گا محشر میں جنوں میرا

یا اپنا گریباں چاک یا دامنِ یزداں چاک!"(95)

اٹھتے ہیں حجاب آخر	پروفیسر احمد رفیق اختر	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۱۶ء

"افلاک سے آتا ہے نالوں کا جواب آخر

کرتے ہیں خطاب آخر، اُٹھتے ہیں حجاب آخر"(96)

اجڑے دیار میں	انتخاب: امتیاز علی	ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی	بارِ اوّل: ۲۰۰۲ء

"لگتا نہیں ہے جی مرا اُجڑے دیار میں

کس کی بنی ہے عالم ناپائدار میں"(97)

اردو ہے جس کا نام	امیر چند بہار	انجمنِ ترقّی اُردو (ہند) نئی دہلی	۲۰۰۷ء
اردو ہے جس کا نام۔۔	چندر سریو استوا	انجمنِ تحفّظِ اردو، حیدر آباد	جنوری ۱۹۸۱ء
اردو ہے جس کا نام	سیّد روح الامین (مؤلف)	عزّت اکادمی، گجرات	۲۰۰۴ء
اردو ہے جس کا نام	ضیاہانی	نقش کوکن پبلی کیشن ٹرسٹ، بمبئی	بارِ اوّل: ۱۹۷۵ء

اردو ہے جس کا نام ہمیں جانتے ہیں داغؔ

ہندوستاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے(98)

اک بوند لہو کی	جوگندر پال	مکتبۂ افکار، کراچی	اگست ۱۹۶۲ء

"اچھا ہے سر انگشتِ حنائی کا تصوّر

دل میں نظر آتی تو ہے اک بوند لہو کی"(99)

اک جہاں اور بھی ہے	رضیہ فصیح احمد	چمن بُک ڈپو، دہلی	س ن

کھو نہ جا اس سحر و شام میں اے صاحبِ ہوش!

اک جہاں اور بھی ہے جس میں نہ فردا ہے نہ دوش(100)

اکثر یاد آتے ہیں	مظہر امام	ادب پبلی کیشنز، نئی دہلی	۱۹۹۳ء
جو اکثر یاد آتے ہیں	دیواندر گپتا	جے کے بُک ہاؤس، جموں	۱۹۹۲ء
جو اکثر یاد آتے ہیں	محمّد ارشد خاں	ادبی دائرہ، اعظم گڑھ	بارِ اوّل: فروری ۲۰۱۵ء

"نہیں آتی تو یاد اُن کی مہینوں تک نہیں آتی

مگر جب یاد آتے ہیں، تو اکثر یاد آتے ہیں"(۱۰۱)

اک شمع رہ گئی	عطیہ پروین	نسیم بُک ڈپو، لکھنؤ	۱۹۷۷ء

"داغِ فراقِ صحبتِ شب کی جلی ہوئی
اک شمع رہ گئی ہے، سو وہ بھی خموش ہے"(102)

اگر اور جیتے رہتے	عطیہ پروین	نسیم بُک ڈپو، لکھنؤ	۱۹۷۵ء

"یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصالِ یار ہوتا
اگر اور جیتے رہتے، یہی انتظار ہوتا"(103)

اندازِ بیاں اور۔۔۔	آثم پیرزادہ	آثم پیرزادہ سہارن پور، یوپی	۲۰۱۳ء
اندازِ بیاں اور۔۔۔	ابراہیم اشک	ندیم پبلی کیشنز، ممبئی	اکتوبر ۲۰۰۲ء
اندازِ بیاں اور	مرتبّہ: ڈاکٹر ظلّ ہما	شاہد پبلی کیشنز، نئی دہلی	اوّل: ۲۰۰۹ء
اندازِ بیاں اور	راجا مہدی علی خاں	اکادمی پنجاب، لاہور	اوّل: ۱۹۶۲ء
اندازِ بیاں اور	منیب مظفرّ پوری	وِشو بھارتی ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، بہار	جنوری ۲۰۲۰ء
اندازِ بیاں اور	ہاشم عظیم آبادی	بہار اردو اکیڈمی، پٹنہ	۱۹۸۲ء

"ہیں اور بھی دنیا میں سخن ور بہت اچھے
کہتے ہیں کہ، غالبؔ کا ہے اندازِ بیاں اور"(104)

اگر نامہ بر ملے	ڈاکٹر قنبر علی (مرتّب)	افسر پبلی کیشنز، کراچی	۱۹۹۴ء

"تجھ سے تو کچھ کلام نہیں، لیکن اے ندیم
میرا سلام کہیو اگر نامہ بر ملے"(105)

اندازِ گفتگو کیا ہے	شمس الرّحمٰن فاروقی	مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی	۱۹۹۳ء

"ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ "تو کیا ہے"؟
تمھیں کہو کہ یہ اندازِ گفتگو کیا ہے؟"(106)

اندھیری رات کا تنہا مسافر	شہزاد منظر	منظر پبلی کیشنز، کراچی	۱۹۸۴ء

اندھیری رات کا تنہا مسافر
مری پلکوں پہ اب سہما ہوا ہے(107)

انگلیاں فگار اپنی	اختر جمال	ادارۂ فروغِ اردو، لاہور	بارِ اوّل: اکتوبر ۱۹۷۱ء
انگلیاں فگار اپنی	دلاور فگار	حلقۂ ادب و آداب، کراچی	بارِ اوّل: اکتوبر ۱۹۷۱ء
انگلیاں فگار اپنی	زبیر رضوی	ذہنِ جدید، دہلی	بارِ اوّل: ۱۹۹۹ء

انگلیاں فگار اپنی	ضمیر نیازی، مرتب: راحت سعید	آج، کراچی	بارِ اوّل: نومبر ۲۰۰۰ء

دردِ دل لکھوں کب تک؟ جاؤں اُن کو دکھلا دوں

انگلیاں فگار اپنی، خامہ خوں چکاں اپنا(۱۰۸)

اور پھر بیاں اپنا	اخلاق احمد دہلوی	اردو مرکز، لاہور	۱۹۵۷ء
اور پھر بیاں اپنا	منظر شہاب	نرالی دنیا پبلی کیشنز، نئی دہلی	۲۰۰۲ء

"ذکر اُس پری وش کا، اور پھر بیاں اپنا

بن گیا رقیب آخر، تھا جو رازداں اپنا"(۱۰۹)

اے دلِ آوارہ	شموئیل احمد	ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی	۲۰۱۵ء

"اور ملے گا بھی تو اس طور کہ پچھتاؤ گے

اس گھڑی اے دلِ آوارہ کہاں جاؤ گے"(110)

اے ماؤ، بہنو، بیٹیو	کشمیری لال ذاکر	ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی	۲۰۱۰ء

"اے ماؤ، بہنو، بیٹیو، دنیا کی زینت تم سے ہے

ملکوں کی بستی ہو تمھی، قوموں کی عزّت تم سے ہے"(111)

بادِ نو بہار	ادارت و ترجمہ: ظہور صدّیقی	نیشنل بُک ٹرسٹ، نئی دہلی	پہلا ایڈیشن: ۲۰۱۱ء

"گلوں میں رنگ بھرے بادِ نو بہار چلے

چلے بھی آؤ کہ گلشن کا کاروبار چلے"(112)

بدلتا ہے رنگ آسماں	آغا سہیل	اقبال بُک کارنر، لاہور	بارِ اوّل: ۱۹۷۵ء
بدلتا ہے رنگ آسماں	ایم سلطانہ فخر	ادبی دنیا اردو بازار، دہلی	۱۹۸۳ء

"زمینِ چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا

بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے"(113)

بڑا بے ادب ہوں	منظور عثمانی	مکتبۂ آتش، دہلی	۲۰۰۴ء

"بھری بزم میں راز کی بات کہہ دی

بڑا بے ادب ہوں، سزا چاہتا ہوں"(114)

بوئے گل نالۂ دل	حسرت سہروردی	شالیمار پبلی کیشنز، حیدر آباد	۱۹۷۳ء
بوئے گل، نالۂ دل، دودِ چراغِ محفل	شورش کاشمیری	مطبوعات چٹان لمیٹڈ، لاہور	جولائی ۱۹۷۲ء

بوے گل، نالہ ٔدل، دودِ چراغ محفل

جو تری بزم سے نکلا، سو پریشاں نکلا(115)

بھاگے ہے بیاباں مجھ سے	رشید امجد	مقبول اکیڈمی، لاہور	بارِ اوّل:۱۹۸۸ء

"ہر قدم دوریٔ منزل ہے نمایاں مجھ سے

میری رفتار سے، بھاگے ہے بیاباں مجھ سے"(116)

بے ننگ ونام	عادل رشید	بمبئی بک ہاؤس، بمبئی	۱۹۵۳ء

لو وہ بھی کہتے ہیں کہ "یہ بے ننگ ونام ہے"

یہ جانتا اگر تو لُٹاتا نہ گھر کو میں(117)

پتّا پتّا، بوٹا بوٹا	رفعت سروش	نور کتاب گھر، نوائیڈا	۱۹۹۶ء

"پتّا پتّا، بوٹا بوٹا، حال ہمارا جانے ہے

جانے نہ جانے گُل ہی نہ جانے، باغ تو سارا جانے ہے"(118)

پراگندہ طبع لوگ	داؤد رہبر	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۰۷ء

"پیدا کہاں ہیں ایسے پراگندہ طبع لوگ

افسوس تم کو میرؔ سے صحبت نہیں رہی"(119)

پہلا وہ گھر خدا کا	غلام رسول مہر	سنگم پبلی کیشنز، پٹنہ	س ن

"دنیا کے بُت کدوں میں پہلا وہ گھر خدا کا

ہم اُس کے پاسباں ہیں، وہ پاسباں ہمارا"(120)

پیوستہ رہ شجر سے	غلام کبریا خاکی	القادر پبلی کیشنز، کراچی	طبع اوّل: اپریل2002ء

"ملت کے ساتھ رابطۂ اُستوار رکھ

پیوستہ رہ شجر سے، امیدِ بہار رکھ!"(121)

تجھے اے زندگی لاؤں کہاں سے	اقبال مہدی	موڈرن پبلشنگ ہاؤس، نئی دہلی	بارِ اوّل: ۲۰۰۲ء

"وہ آئے ہیں پشیماں لاش پر اب

تجھے اے زندگی لاؤں کہاں سے"(۱۲2)

تجھے ہم ولی سمجھتے	کشمیری لال ذاکر	ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی	۲۰۰۷ء

یہ مسائلِ تصوّف، یہ ترا بیان غالبؔ!

تجھے ہم ولی سمجھتے، جو نہ بادہ خوار ہوتا(۱۲3)

تعریف اس خدا کی	شفیع جاوید	لیتھو پریس، پٹنہ	بارِ اوّل: دسمبر ۱۹۸۴ء

تعریف اُس خدا کی جس نے جہاں بنایا

کیسی زمیں بنائی! کیا آسماں بنایا! (۱۲4)

تقریب کچھ تو۔۔۔	شبنم شکیل	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۰۳ء

"سیکھے ہیں، مہ رُخوں کے لیے ہم مصوّری

تقریب کچھ تو بہرِ ملاقات چاہیے" (۱۲5)

تماشائے اہلِ کرم	مرتّب: فاروق ارگلی	سائبان پبلی کیشنز، دہلی	۲۰۱۲ء
تماشائے اہلِ کرم	محمّد لطف اللہ خان	مکتبۂ دانیال، کراچی	بارِ اوّل: ۱۹۹۶ء
تماشائے اہلِ کرم	لئیق اختر	ریر پبلی کیشنز، حیدر آباد	۱۹۸۸ء
تماشائے اہلِ کرم	مرزا ظفر الحسن	ادارۂ یادگارِ غالب، کراچی	دسمبر ۱۹۶۸ء
تماشائے اہلِ کرم	کرنل مسعود اختر شیخ (مترجم)	نیشنل بک فاؤنڈیشن، اسلام آباد	اشاعتِ اوّل: جولائی ۲۰۱۴ء

بنا کر فقیروں کا ہم بھیس غالبؔ

تماشائے اہلِ کرم دیکھتے ہیں (۱۲6)

تماشا کرے کوئی	بلقیس ظفر الحسن	معیار پبلی کیشنز، دہلی	۲۰۱۲ء

ظاہر کی آنکھ سے نہ تماشا کرے کوئی

ہو دیکھنا تو دیدۂ دل وا کرے کوئی (۱۲7)

تمام شہر نے پہنے ہوئے ہیں دستانے	امراؤ طارق	حلقۂ نیاز و نگار، کراچی	۱۹۹۸ء

میں کس کے ہاتھ پر اپنا لہو تلاش کروں

تمام شہر نے پہنے ہوئے ہیں دستانے (۱۲8)

تمنّا بے تاب	رشید امجد	حرف اکادمی، راول پنڈی	دوم: ستمبر ۲۰۰۳ء
تمنّا بے تاب	محمّد سعید شیخ	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۰۴ء

"عاشقی صبر طلب، اور تمنّا بے تاب

دل کا کیا رنگ کروں خونِ جگر ہوتے تک" (۱۲۹)

تمنّا کا دوسرا قدم	پروین فاسیّد	پروین فاسیّد، راول پنڈی	بارِ اوّل: ۱۹۸۵ء
تمنّا کا دوسرا قدم	صبا وحید	نیو لٹریچر نظام الدّین، نئی دہلی	بارِ اوّل: ۱۹۷۰ء
تمنّا کا دوسرا قدم	قاصر مکرّم پوری	قاصر مکرّم پوری، کولکتّا	۲۰۰۲ء

تمنّا کا دوسرا قدم اور غالب	ڈاکٹر فرمان فتح پوری	حلقۂ نیاز و نگار، کراچی	اوّل:۱۹۹۵ء

"ہے کہاں تمنّا کا دوسرا قدم یارب؟

ہم نے دشتِ امکاں کو ایک نقشِ پا پایا"(130)

تمنّا کہیں جسے	صدّیق الرّحمٰن قدوائی	غالب انسٹی ٹیوٹ، دہلی	۲۰۰۸ء

"پھونکا ہے کس نے گوشِ محبّت میں اے خدا؟

افسونِ انتظار تمنّا کہیں جسے"(131)

تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو (حصّۂ اوّل)	مرتّبہ: ڈاکٹر شیریں زباں خانم	ایم آر پبلی کیشنز، نئی دہلی	بارِ اوّل:۲۰۰۸ء
تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو (حصّۂ دوم)	مرتّبہ: ڈاکٹر شیریں زباں خانم	ایم آر پبلی کیشنز، نئی دہلی	۲۰۱۰ء

"وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا، تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

وہی، یعنی وعدہ نباہ کا، تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو"(۱۳2)

تھوڑی سی فضا اور سہی	اشفاق حسین	پاکستان اسٹڈی سینٹر، جامعہ کراچی	۲۰۱۳ء

"کیوں نہ فردوس میں دوزخ کو ملالیں یارب؟

سیر کے واسطے تھوڑی سی فضا اور سہی"(۱۳3)

تیر نیم کش	بزمی	کمال پرنٹنگ ورکس، دہلی	۱۹۴۸ء
تیر نیم کش	بھارت چند کھنّا	زندہ دلانِ حیدر آباد	فروری ۱۹۷۲
تیر نیم کش	سیّد محمّد جعفری	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۰۷ء
تیر نیم کش	شاعر فتح پوری	اسلامیہ بک ڈپو، کان پور	بارِ اوّل:۱۹۷۱ء
تیر نیم کش	عارف حسن خان	بھارت آفسیٹ پریس، دہلی	مارچ اپریل ۱۹۹۸ء
تیر نیم کش	فکر تونسوی	نیازمانہ پبلشرز، جالندھر	س ن

"کوئی میرے دل سے پوچھے، ترے تیر نیم کش کو

یہ خلش کہاں سے ہوتی، جو جگر کے پار ہوتا"(۱۳4)

تیرے آنے کا انتظار رہا	رسا چغتائی	آرٹ کونسل آف پاکستان، کراچی	۲۰۰۷ء

تیرے آنے کا انتظار رہا

عمر بھر موسم بہار رہا(۱۳5)

جاگے ہیں خواب میں	اختر رضا سلیمی	دستاویز، لاہور	بارِ اوّل: مارچ ۲۰۱۵ء

ہے غیب غیب، جس کو سمجھتے ہیں ہم شہود

ہیں خواب میں ہنوز، جو جاگے ہیں خواب میں (۱۳6)

جان ہے تو جہاں ہے	ڈاکٹر محمّد رکن الدّین ناصب قریشی	کرناٹک اردو اکادمی، بنگلور	۲۰۰۹ء
جان ہے تو جہاں ہے	عبداللہ خالد	رحمانی پبلی کیشنز، مہاراشٹر	۲۰۱۳ء

"میرؔ! عمداً بھی کوئی مرتا ہے

جان ہے تو جہان ہے پیارے!"(۱۳7)

جب لاد چلے گا بنجارہ	ریاض صدّیقی	نفیس اکیڈمی، کراچی	طبع اوّل: اگست ۱۹۸۷ء

ٹیپ کا مصرعِ مخمّس: سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاوے گا جب لاد چلے گا بنجارا (۱۳8)

جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی	محمّد ایّوب خاں، مترجم: غلام عبّاس	آکسفرڈ یونی ورسٹی پریس، کراچی	۱۹۶۷ء

"اے طائرِ لاہوتی! اُس رزق سے موت اچھی

جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی"(۱۳9)

جس کو دل کہتے تھے	شیر شاہ سیّد	شہرزاد، کراچی	سوم: ۲۰۱۰ء

"کچھ کھٹکتا تھا مرے سینے میں، لیکن آخر

جس کو دل کہتے تھے سو تیر کا پیکاں نکلا"(140)

جستجو کیا ہے؟	انتظار حسین	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۱۱ء
جستجو کیا ہے؟	صادقہ ذکی	لبرٹی آرٹ پریس، نئی دہلی	۲۰۰۰ء

"جلا ہے جسم جہاں، دل بھی جل گیا ہو گا

کریدتے ہو جو اَب راکھ، جستجو کیا ہے؟"(141)

جنگل اُداس ہے	اے حمید	سارنگ پبلی کیشنز، لاہور	۱۹۹۷ء
جنگل اُداس ہے	اختر حسین جعفری	ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ، لاہور	۲۰۱۷ء

"ہر یک مکان کو ہے مکیں سے شرف، اسدؔ

مجنوں جو مر گیا ہے، تو جنگل اُداس ہے"(۱۴2)

جو اماں ملی تو کہاں ملی	محمّد علیم	علم و ادب پبلشرز، دہلی	طبع اوّل: ۱۹۹۸ء

"نہ کہیں جہاں میں اماں ملی، جو اماں ملی تو کہاں ملی

مرے جرم خانہ خراب کو ترے عفوِ بندہ نواز میں "(۱۴3)

جو جگر کے پار ہوتا	عظمت رضا	مکتبۂ علم و فن، ٹیا محل دہلی	بارِ اوّل: جون ۱۹۶۵ء

"کوئی میرے دل سے پوچھے، ترے تیرِ نیم کش کو

یہ خلش کہاں سے ہوتی، جو جگر کے پار ہوتا؟"(۱۴4)

جو رہی سو بے خبری رہی	ادا جعفری	مکتبۂ دانیال، وکٹوریہ چیمبرز، کراچی	اشاعتِ دوم: مارچ ۱۹۹۶ء

"خبر تحیرِ عشق سن نہ جنوں رہا نہ پری رہی

نہ تو تو رہا نہ تو میں رہا جو رہی سو بے خبری رہی"(۱۴5)

جوانی کی راتیں	مؤلف: خوشتر گرامی	پریم شاستر بُک ڈپو، لاہور	مارچ ۱۹۴۱ء

"برس پندرہ یا کہ سولہ کا سن

مرادوں کی راتیں، جوانی کے دن"(۱۴6)

جہاں اور بھی ہیں	نازش پرتاب گڑھی	اردو اکادمی، اتر پردیش	۱۹۷۸ء

"ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں

ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں"(۱۴7)

جہاں کوئی نہ ہو	تبسّم اعظمی	سینڈ پائپر پبلشر، لکھنؤ	مارچ ۲۰۱۹ء

"رہیے اب ایسی جگہ چل کر، جہاں کوئی نہ ہو

ہم سخن کوئی نہ ہو، اور ہم زباں کوئی نہ ہو"(۱۴8)

جینے کی پابندی	خالدہ حسین	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۱۷ء

"ترے آزاد بندوں کی نہ یہ دنیا، نہ وہ دنیا

یہاں مرنے کی پابندی، وہاں جینے کی پابندی"(۱۴9)

چاندنی انتظار کرتی ہے	عاصمہ صدّیقی	نسیم بُک ڈپو، لکھنؤ	۱۹۹۱ء

"آسماں پر اُداس ہیں تارے

چاندنی انتظار کرتی ہے"(150)

چاند کے پار چلو	راحت آرا حیدری	اردو پبلشرز، لکھنؤ	دوسرا ایڈیشن: مارچ ۱۹۷۴ء

ایسے عالم میں مناسب نہیں انکار چلو

چلو دلدار چلو، چاند کے پار چلو(151)

چپکے سے بہار آجائے	سلمٰی کنول	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۰۸ء

"راتیوں دل میں تری کھوئی ہوئیمیاد آئی

جیسے ویرانے میں چپکے سے بہار آجائے"(۱۵2)

چراغوں میں روشنی نہ رہی	حبیبہ بانو	اردو پبلشرز، لکھنؤ	۱۹۷۲ء

"وہ آئے بزم میں، اتنا تو برقؔ نے دیکھا

پھر اُس کے بعد چراغوں میں روشنی نہ رہی"(۱5۳)

چند تصویرِ بُتاں	مترجم: جعفر منصور	مکتبۂ افکار، کراچی	ستمبر ۱۹۵۳ء
چند تصویرِ بُتاں	مرتبہ: سیّد مبارز الدّین رفعت / محمّد عبد القادر	اردو لائبریری سینٹر، بنگلور	س ن
چند تصویرِ بُتاں	شمیم احمد	مکتبۂ شاہ راہ، دہلی	۱۹۹۶ء
چند تصویرِ بُتاں	صابر دت	ساحر پبلشنگ ہاؤس، بمبئی	۱۹۹۱ء
چند تصویرِ بُتاں	عادل رشید	اسٹار پبلشرز، دہلی	س ن

چند تصویرِ بُتاں چند حسینوں کے خطوط

بعد مرنے کے مرے گھر سے یہ ساماں نکلا(۱5۴)

چُھپائے نہ بنے	منظر علی خان	افسر پبلی کیشنز، کراچی	1987ء

"عشق پر زور نہیں، ہے یہ وہ آتش غالبؔ

کہ لگائے نہ لگے، اور بجھائے نہ بنے"(155)

حرفِ مکرّر نہیں ہوں میں	مرتّبہ: فرزانہ اعجاز	نعمان پرنٹنگ پریس، لکھنؤ	۲۰۱۲ء

"یارب زمانہ مجھ کو مٹاتا ہے کس لیے؟

لوحِ جہاں پہ حرفِ مکرّر نہیں ہوں میں"(۱56)

حسرت ان غنچوں پہ ہے	سیّدہ جمیل	نسیم بُک ڈپو، لکھنؤ	بارِ اوّل: ۱۹۸۰ء

"کھل کے گل کچھ تو بہار اپنی صبا دکھلا گئے

حسرت اُن غنچوں پہ ہے جو بن کھلے مرجھا گئے"(۱5۷)

خاک ہو جائیں گے ہم۔۔۔	ابراہیم اختر	تزئین پبلی کیشن، پربھنی	۲۰۱۱ء
خاک ہو جائیں گے ہم	عطیہ پروین	نسیم بُک ڈپو، لکھنؤ	۱۹۷۴ء

"ہم نے مانا کہ تغافل نہ کروگے لیکن

خاک ہو جائیں گے ہم، تم کو خبر ہوتے تک"(۱5۸)

خدا کی بستی	شوکت صدّیقی	مکتبہ نیا راہی، کراچی	بارِ اوّل: فروری ۱۹۵۹ء

"دیارِ مغرب کے رہنے والو! خدا کی بستی دُکاں نہیں ہے

کھرا جسے تم سمجھ رہے ہو، وہ اب زرِ کم عیار ہو گا"(۱۵۹)

خندہ ہائے بے جا	وارث علوی	لبرٹی آرٹ پریس، نئی دہلی	بارِ اوّل: نومبر ۱۹۸۷ء

غمِ فراق میں تکلیفِ سیر باغنہ دو

مجھے دماغ نہیں خندہ ہائے بے جا کا(160)

خونِ دل کی کشید	مرتبہ: مرزا ظفر الحسن	مکتبۂ اسلوب، کراچی	۱۹۸۳ء

"پیو کہ مفت لگا دی ہے خونِ دل کی کشید

گراں ہے اب کے مئے لالہ فام کہتے ہیں"(161)

داغ داغ اجالا	ساحل قزلباش	کے ایس کے ایڈورٹائزنگ لمیٹڈ، کراچی	س ن

"یہ داغ داغ اُجالا، یہ شب گزیدہ سحر

وہ انتظار تھا جس کا، یہ وہ سحر تو نہیں"(162)

دبستان کُھل گیا	اصغر ندیم سیّد	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۱۹ء

"میں چمن میں کیا، گویا دبستان کُھل گیا

بُلبُلیں سن کر مرے نالے، غزل خواں ہو گئیں"(۱۶۳)

درد آئے گا دبے پاؤں	ذکاء الرحمٰن	مکتبہ میری لائبریری، لاہور	۱۹۶۷ء
درد آئے گا دبے پاؤں	مینا ناز	ناز کتاب گھر، دہلی	۱۹۸۳ء

"درد آئے گا دبے پاؤں، لیے سرخ چراغ

وہ جو اک درد دھڑکتا ہے کہیں دل سے پرے"(۱۶4)

درد کے پیوند	عابدہ محبوب	ایاز پبلشر، مصری گنج، حیدر آباد	فروری ۱۹۸۵ء

"زندگی کیا کسی مفلس کی قبا ہے جس میں

ہر گھڑی درد کے پیوند لگے جاتے ہیں"(۱۶5)

دعا کر چلے	جمیل الدّین عالی	مکتبۂ اسلوب، کراچی	اشاعتِ اوّل: 1987ء

فقیرانہ آئے صدا کر چلے

میاں خوش رہو ہم دعا کر چلے(۱۶6)

دل تو میرا اُداس ہے ناصر	ڈاکٹر توصیف تبسّم (مرتّب)	نیشنل بُک فاؤنڈیشن، اسلام آباد	اشاعتِ سوم: اکتوبر ۲۰۱۷ء

دل تو میرا اُداس ہے ناصرؔ

شہر کیوں سائیں سائیں کرتا ہے(۱۶۷)

دل کا کیا رنگ کروں	خالدہ محمود	دیپک پبلشرز، جالندھر	بارِ اوّل: مئی ۱۹۷۱ء

عاشقی صبر طلب، اور تمنّا بے تاب

دل کا کیا رنگ کروں، خونِ جگر ہوتے تک(۱۶۸)

دل کی بساط	شیر شاہ سیّد	شہر زاد، کراچی	طبعِ سوم: ستمبر ۲۰۰۹ء

"دل کی بساط کیا تھی نگاہِ جمال میں

اک آئینہ تھا ٹوٹ گیا دیکھ بھال میں"(۱۶۹)

دل کی وہی تنہائی	شیر شاہ سیّد	شہر زاد، کراچی	اشاعتِ چہارم:۲۰۰۹ء

"سو بار چمن مہکا سو بار بہار آئی

دنیا کی وہی رونق دل کی وہی تنہائی"(170)

دل ہی تو ہے	ایملی زولا، مترجمہ: مخمور جالندھری	مکتبۂ شاہ راہ، دہلی	س ن
دل ہی تو ہے	حسینہ کان پوری	دنیا پبلی کیشنز، دہلی	س ن
دل ہی تو ہے	ڈاکٹر شیر شاہ سیّد	شہر زاد، کراچی	اشاعتِ دوم: مارچ ۲۰۱۱ء

دل ہی تو ہے، نہ سنگ وخشت، درد سے بھر نہ آئے کیوں؟

روئیں گے ہم ہزار بار، کوئی ہمیں ستائے کیوں؟(171)

دل ہے داغ داغ	ڈاکٹر شیر شاہ سیّد	شہر زاد، کراچی	اشاعتِ دوم:۲۰۱۰ء

"آنکھوں سے جوئے خوں ہے رواں دل ہے داغ داغ

دیکھے کوئی بہارِ گلستانِ آرزو"(172)

دمادم رواں ہے یمِ زندگی	خرم علی شفیق	الحمرا پبلشنگ، اسلام آباد	۲۰۰۳ء

دمادم رواں ہے یمِ زندگی

ہر اک شے سے پیدا رمِ زندگی(173)

دنیا مرے آگے	کرشن موہن	اردو اکادمی، دہلی	۱۹۸۹ء
دنیا مرے آگے	مفتی تقی عثمانی	مکتبۂ معارف القرآن، کراچی	۲۰۰۲ء

بازیچۂ اطفال ہے، دنیا مرے آگے

ہوتا ہے شب وروز تماشا مرے آگے(۱۷4)

دو گز زمین	ڈاکٹر محمّد اطہر مسعود خاں	بزمِ ہم مشرب، رام پور	۲۰۱۳ء

دو گز زمین	عبد الصّمد	نصرت پبلشرز، لکھنؤ	دوم: ۱۹۹۳ء

کتنا ہے بد نصیب ظفرؔ دفن کے لیے

دو گز زمین بھی نہ ملی کوئے یار میں (175)

دیکھنا تقریر کی لذّت	رسول حمزا تف، ترجمہ: صابر صدّیقی	اردو محل پبلی کیشن، یوپی	بارِ اوّل: ۱۹۸۳ء
دیکھنا تقریر کی لذّت	مشتاق صدف	کرناٹکا اردو اکادمی، بنگلور	۲۰۱۰ء

"دیکھنا تقریر کی لذّت کہ جو اُس نے کہا

میں نے یہ جانا کہ گویا یہ بھی میرے دل میں ہے" (176)

دیوانہ بنا رکھا ہے	حکیم ناصر	ادارہ ندارد	طبعِ دوم: جنوری ۱۹۹۷ء

جب سے تو نے مجھے دیوانہ بنا رکھا ہے

سنگ ہر شخص نے ہاتھوں میں اُٹھا رکھا ہے (177)

ڈھونڈو گے اگر ملکوں ملکوں	زہرا منظور الٰہی	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	بارِ اوّل: جنوری ۲۰۱۰ء
ڈھونڈو گے اگر ملکوں ملکوں	مصنّف: محمّد فہد حارث مرتّب: شہباز عالم انصاری	حارث پبلی کیشنز، کراچی (☆ آن لائن پبلش ہے)	بارِ اوّل: ستمبر ۲۰۲۰ء

"ڈھونڈھو گے اگر ملکوں ملکوں ملنے کے نہیں نایاب ہیں ہم

تعبیر ہے جس کی حسرت و غم اے ہم نفسو وہ خواب ہیں ہم" (178)

ذرا سی بات	ابو الکلام عزیزی	فرہاد انور، بہار شریف	بارِ اوّل: ۱۹۸۸ء

"گو ذرا سی بات پر برسوں کے یارانے گئے

لیکن اتنا تو ہوا، کچھ لوگ پہچانے گئے" (179)

ذکر اُس پری وش کا	رفعت سروش	اسٹار پبلی کیشنز، دہلی	۱۹۶۸ء

"ذکر اُس پری وش کا، اور پھر بیاں اپنا

بن گیا رقیب آخر، تھا جو راز داں اپنا" (180)

ذکرِ یار چلے	مرزا ظفر الحسن	حسامی بک ڈپو، حیدر آباد	بارِ اوّل: مارچ ۱۹۷۹ء

"قفس اُداس ہے یار و صبا سے کچھ تو کہو

کہیں تو بہرِ خدا آج ذکرِ یار چلے" (181)

راہ گزر یاد آیا	دت بھارتی	اسٹار پبلی کیشنز، دہلی	اپریل ۱۹۶۰ء

"زندگی یوں بھی گزر ہی جاتی

کیوں ترا راہ گزر یاد آیا!"(182)

رزم ہو یا بزم ہو	احمد یوسف	ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی	۲۰۰۴ء

"نرم دمِ گفتگو، گرم دمِ جستجو

رزم ہو یا بزم ہو، پاک دل و پاک باز"(183)

رو میں ہے رخشِ عمر	مرتّب: غلام حیدر	مولانا محمّد عبادت ایجوکیشنل سوسائٹی رجسٹرڈ، امروہہ	س ن

"رو میں ہے رخشِ عمر، کہاں دیکھیے تھمے

نے ہاتھ برگ پر ہے، نہ پا ہے رکاب میں"(۱۸4)

رہ گئی رسمِ اذاں روحِ بلالی نہ رہی	محمّد بدیع الزّماں	دانش بک ڈپوٹانڈا فیض آباد، یوپی	۱۹۹۲ء

"رہ گئی رسمِ اذاں، روحِ بلالی نہ رہی

فلسفہ رہ گیا، تلقینِ غزالی نہ رہی"(۱۸5)

رہ نوردِ شوق	ڈاکٹر سیّد عابد حسین، مرتّبہ: صالحہ عابد حسین	مکتبۂ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی	۱۹۷۹ء

تُو رہ نوردِ شوق ہے، منزل نہ کر قبول

لیلٰی بھی ہم نشیں ہو تو محمل نہ کر قبول(۱۸6)

ریل کی سیٹی	محمّد حسن معراج	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۱۶ء

"صبح کاذب کی ہوا میں درد تھا کتنا منیرؔ

ریل کی سیٹی بجی تو دل لہو سے بھر گیا"(۱۸7)

زمان و مکاں اور بھی ہیں	محمّد حمزہ فاروقی	عصری مطبوعات، کراچی	اوّل:۱۹۷۸ء

"اسی روز و شب میں اُلجھ کر نہ رہ جا

کہ تیرے زمان و مکاں اور بھی ہیں"(۱۸8)

سارا جہاں ہمارا	ابصار عبد العلی	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	پہلی بار:۱۹۸۰ء

"چین و عرب ہمارا، ہندوستاں ہمارا

مسلم ہیں ہم، وطن ہے سارا جہاں ہمارا"(۱۸9)

سارے جہاں سے اچھا	وفا صدّیقی	گل دستہ، بھوپال	۱۹۹۹ء

"سارے جہاں سے اچھا، ہندوستاں ہمارا

ہم بلبلیں ہیں اس کی، یہ گلستاں ہمارا"(190)

سب اچھا کہیں جسے	مصنّف: انعام گوالیاری، مرتّب: ظہور الاسلام جاوید	بساطِ ادب، پاکستان	بارِ اوّل:۱۹۹۵ء

"غالبؔ بُرا نہ مان، جو واعظ بُرا کہے

ایسا بھی کوئی ہے کہ سب اچھا کہیں جسے"(۱۹۱)

سارے جہاں کا درد	دلیپ سنگھ	حسامی بک ڈپو، حیدر آباد	مئی ۱۹۹۰ء

"خنجر چلے کسی پہ، تڑپتے ہیں ہم امیرؔ

سارے جہاں کا درد ہمارے جگر میں ہے"(192)

ستاروں سے آگے	سیّد اظہار عالم	سیّد اظہار عالم جامعہ نگر، نئی دہلی	س ن
ستاروں سے آگے	شمیم علیم	موڈرن پبلشنگ ہاؤس، نئی دہلی	۲۰۰۷ء
ستاروں سے آگے	قرۃ العین حیدر	الادب، لاہور	پہلی بار:۱۹۷۹ء
ستاروں سے آگے	مرزا عصمت اللہ بیگ	نیشنل فائن پرنٹنگ پریس، حیدر آباد	بارِ اوّل: اپریل ۱۹۹۰ء
ستاروں سے آگے	ناظر کاکوروی	ادارۂ فروغِ اردو، لکھنؤ	یکم جنوری ۱۹۵۶ء
ستاروں سے آگے	محمّد سمیع اللہ بختیاری	محمّد سمیع اللہ بختیاری، حیدر آباد	دسمبر ۲۰۰۰ء

"ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں

ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں"(193)

سخن دل نوا	خواجہ غلام السّیدین، مرتّبہ: ڈاکٹر صغرا مہدی	لبرٹی آرٹ پریس، نئی دہلی	بارِ اوّل: مارچ ۱۹۸۲ء

"نگہ بلند، سخن دل نواز، جاں پُر سوز

یہی ہے رختِ سفر میر کارواں کے لیے"(۱۹۴)

سخن ہائے گفتنی	الطاف احمد اعظمی	اردو اکادمی، دہلی	۲۰۰۴ء
سخن ہائے گفتنی	کلیم الدّین احمد	کتاب منزل سبزی باغ، پٹنہ	جولائی ۱۹۶۷ء

افسوس بے شمار سخن ہائے گفتنی

خوفِ فسادِ خلق سے ناگفتہ رہ گئے(۱۹۵)

سفر ہے شرط	اطہر عبّاس ہاشمی	پلمی پرنٹرز، کراچی	۱۹۹۹ء
سفر ہے شرط	ڈاکٹر محبوب راہی	اسباق پبلی کیشنز، پونا	۲۰۱۱ء
سفر ہے شرط	علی احمد فاطمی	فائن آفسٹ ورکس، الہ آباد	بارِاوّل:۱۹۸۶ء

"سفر ہے شرط، مسافر نواز بہتیرے

ہزار ہا شجرِ سایہ دار راہ میں ہے"(۱۹۶)

سلسلۂ روز و شب	ڈاکٹر سلیم خان	بلیک ورڈس پبلی کیشنز، تھانے	۲۰۱۲ء
سلسلۂ روز و شب	شفیع مشہدی	خدابخش لائبریری، پٹنہ	دوم:۲۰۱۳ء
سلسلۂ روز و شب	صالحہ عابدہ حسین	ڈاکٹر صغرا مہدی جامعہ نگر، نئی دہلی	۱۹۸۴ء
سلسلۂ روز و شب	مشرّف عالم ذوقی	ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی	۲۰۱۴ء

سلسلۂ روز و شب، نقش گرِ حادثات

سلسلۂ روز و شب، اصلِ حیات و ممات(۱۹۷)

سو تکلّف اور اس کی سیدھی بات	ترتیب: انیس صدّیقی / رحیل صدّیقی	اردو اکادمی، بنگلور	۲۰۱۵ء

لاکھ مضموں اور اس کا ایک ٹھٹھول

سو تکلّف اور اس کی سیدھی بات(۱۹۸)

سیر کر دنیا کی غافل	صغرا مہدی	نئی آواز جامعہ نگر، نئی دہلی	پہلی بار: دسمبر ۱۹۹۴ء

"سیر کر دنیا کی غافل، زندگانی پھر کہاں

زندگی گر کچھ رہی، تو نوجوانی پھر کہاں"(۱۹۹)

شاخِ نہالِ غم	اختر لکھنوی	دبستانِ وارثیہ، کراچی	ستمبر ۱۹۹۶ء
شاخِ نہالِ غم	انوار انجم	الحمد پبلی کیشنز، لاہور	بارِدوم:۲۰۰۱ء
شاخِ نہالِ غم	خورشید الاسلام	اردو گھر، علی گڑھ	بارِاوّل:۱۹۷۵ء
شاخِ نہالِ غم	رئیس فاطمہ	نو بہار پبلی کیشنز، کراچی	۲۰۰۳ء
شاخِ نہالِ غم	مرتّب: عشرت ظفر	جگر اکیڈمی، کان پور	۲۰۰۹ء
شاخِ نہالِ غم	علی امجد	مکتبۂ جامعہ، جامعہ نگر، نئی دہلی	جنوری ۲۰۰۶ء

کبھی سمتِ غیب سیں کیا ہوا کہ چمن ظہور کا جل گیا

مگر ایک شاخِ نہالِ غم، جسے دل کہو سو ہری رہی(200)

شاد باد منزلِ مراد	سعید راشد	المرکز، جہلم	س ن

پائندہ تابندہ باد

شاد باد منزلِ مراد(201)

شام بھی تھی دھواں دھواں	کشمیری لال ذاکر	موڈرن پبلشنگ ہاؤس، نئی دہلی	۱۹۹۷ء

"شام بھی تھی دھواں دھواں حسن بھی تھا اداس اداس

دل کو کئی کہانیاں یاد سی آ کے رہ گئیں"(202)

شجرِ سایہ دار	مرغوب اثر فاطمی گیاوی	کلاسک آرٹ پریس، دہلی	اوّل:۲۰۱۴ء

"سفر ہے شرط، مسافر نواز بہتیرے

ہزار ہا شجرِ سایہ دار راہ میں ہے"(203)

شعر شور انگیز (جلدِ اوّل)	شمس الرّحمٰن فاروقی	قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان، نئی دہلی	تیسرا ایڈیشن: ۲۰۰۶ء
شعر شور انگیز (جلدِ دوم)	شمس الرّحمٰن فاروقی	قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان، نئی دہلی	تیسرا ایڈیشن: ۲۰۰۷ء
شعر شور انگیز (جلدِ سوم وچہارم)	شمس الرّحمٰن فاروقی	قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان، نئی دہلی	تیسرا ایڈیشن: ۲۰۰۸ء

ہر ورق ہر صفحے میں اک شعر شور انگیز ہے

عرصۂ محشر ہے عرصہ میرے بھی دیوان کا(۲۰4)

"جہاں سے دیکھیے اک شعرِ شور انگیز نکلے ہے

قیامت کا سا ہنگامہ ہے ہر جا میرے دیواں میں"(۲۰5)

شمشیر وسناں اوّل	دیش چترکار	موڈرن پبلشنگ ہاؤس، نئی دہلی	بارِ اوّل:۱۹۸۶ء

"میں تجھ کو بتاتا ہوں، تقدیرِ اُمم کیا ہے

شمشیر وسناں اوّل، طاؤس ورباب آخر"(۲۰6)

شمع ہر رنگ میں ---	ایم باگاریڈی	دائرہ پریس، چھتا بازار	جون ۱۹۷۶ء
شمع ہر رنگ میں جلتی ہے	حبیبہ بانو	اردو پبلشرز، لکھنؤ	اگست ۱۹۷۱ء

"غمِ ہستی کا اسدؔ کس سے ہو جز مرگ علاج؟

شمع ہر رنگ میں جلتی ہے، سحر ہوتے تک"(۲۰7)

صبح کرنا شام کا	آفاق صدّیقی	نیاز مندانِ کراچی	س ن
صبح کرنا شام کا	جلیس نجیب آبادی	ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی	۲۰۱۳ء

کاوکاوِ سخت جانی ہائے تنہائی نہ پوچھ

صبح کرنا شام کا، لانا جُوئے شِیر کا(۲۰8)

صبح ہوتی ہے	کرشن حیدر	کتب پبلشرز لمیٹڈ، بمبئی	ستمبر ۱۹۵۰ء

صبح ہوتی ہے، شام ہوتی ہے

عمر یوں ہی تمام ہوتی ہے(۲۰9)

عالم میں انتخاب	اشفاق احمد ورک (ترتیب وانتخاب)	نیشنل بک فاؤنڈیشن، اسلام آباد	اوّل: مئی ۲۰۱۹ء
عالم میں انتخاب۔ دلّی	مہیشور دیال	اردو اکادمی، دہلی	فروری ۱۹۸۷ء

"دلّی جو ایک شہر تھا عالَم میں انتخاب

رہتے تھے منتخب ہی جہاں روز گار کے "(۲10)

عشق پر زور نہیں	آشا رانی	دنیا پبلی کیشنز، دہلی	س ن
عشق پر زور نہیں	ڈاکٹر سیّد محمّد علی زبیری	ادارۂ نشرواشاعت، جے پور	پہلا ایڈیشن: ۱۹۷۶ء
عشق پر زور نہیں	رشیدہ عیاں	ٹیم ورک پیکیجز، کراچی	طبعِ اوّل: ۱۹۸۷ء

"عشق پر زور نہیں، ہے یہ وہ آتش غالبؔ

کہ لگائے نہ لگے، اور بجھائے نہ بنے "(۲11)

عشق سے طبیعت نے	سیّدہ حنا	احمد سلمان پبلی کیشنز، پشاور	فروری ۱۹۹۰ء

"عشق سے طبیعت نے، زیست کا مزا پایا

درد کی دوا پائی، دردِ بے دوا پایا "(۲12)

عمل سے زندگی بنتی ہے جنّت بھی جہنّم بھی	محمّد بدیع الزّماں	دانش بک ڈپو، یوپی	۱۹۹۴ء

"عمل سے زندگی بنتی ہے جنّت بھی جہنّم بھی

یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نُوری ہے نہ ناری ہے "(۲13)

عمل سے فارغ ہوا مسلماں بنا کے تقدیر کا بہانہ	محمّد بدیع الزّماں	دانش بک ڈپو، یوپی	۱۹۹۷ء

"خبر نہیں کیا ہے نام اس کا، خدا فریبی کہ خود فریبی

عمل سے فارغ ہوا مسلماں بنا کے تقدیر کا بہانہ "(۲14)

غالب بُرا نہ مان	ریاض صدیقی	اسریٰ پبلی کیشنز، کراچی	جولائی ۱۹۹۲ء

"غالبؔ، بُرا نہ مان، جو واعظ بُرا کہے

ایسا بھی کوئی ہے کہ سب اچھا کہیں جسے"(۲15)

غالب خستہ کے بغیر	جمیل شیدائی	اقلیم ادب، حیدر آباد	۱۹۸۷ء
غالب خستہ کے بغیر	غلام احمد فرقت کاکوروی	مکتبہ شاہ راہ، اردو بازار، دہلی	۲۲ فروری ۱۹۶۹ تا ۲۲ فروری ۱۹۷۰

"غالبِ خستہ کے بغیر، کون سے کام بند ہیں؟

روئیے زار زار کیا، کیجیے ہائے ہائے کیوں؟"(۲16)

غالب کون ہے؟	سیّد قدرت نقوی	امروز پرنٹنگ پریس، ملتان	۱۹۶۸ء
غالب کون ہے	سیّد محمّد مہدی	نئی آواز، جامعہ نگر، نئی دلّی	اوّل: دسمبر ۱۹۸۰ء

"پوچھتے ہیں وہ کہ "غالب کون ہے؟"

کوئی بتلاؤ کہ ہم بتلائیں کیا؟"(۲۱۷)

غزالاں تم تو واقف ہو	ادا جعفری	غالب پبلشرز، لاہور	۱۹۸۲ء

"غزالاں تم تو واقف ہو کہو مجنوں کے مرنے کی

دوانہ مر گیا آخر کو ویرانے پہ کیا گزری"(۲۱8)

غزل اُس نے چھیڑی (اوّل)	تالیف: محمّد شمس الحق	عزیزانِ شمس الحق، کراچی	۲۰۱۶ء
غزل اُس نے چھیڑی (دوم)	تالیف: محمّد شمس الحق	عزیزانِ شمس الحق، کراچی	۲۰۱۸ء

غزل اُس نے چھیڑی، مجھے ساز دینا

ذرا عمرِ رفتہ کو آواز دینا(۲19)

غلطی ہائے مضامین	عطا کاکوی	عطا منزل، سلطان گنج، پٹنہ	جنوری ۱۹۸۴ء

"غلطی ہائے مضامیں مت پوچھ

لوگ نالے کو رسا باندھتے ہیں"(۲20)

فصلِ گل آئی یا اجل آئی	قرۃ العین حیدر	مکتبۂ اردو ادب، لاہور	جون ۱۹۷۸ء

"فصلِ گُل آئی یا اجل آئی کیوں درِ زنداں کُھلتا ہے

کیا کوئی وحشی اور آپہنچا یا کوئی قیدی چُھوٹ گیا"(۲21)

قاصد کے آتے آتے	امجد اسلام امجد	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۲۲ء

"قاصد کے آتے آتے، خط اک اور لکھ رکھوں

میں جانتا ہوں، جو وہ لکھیں گے جواب میں" (۲22)

قفس اُداس ہے	ٹھاکر پونچھی	مشورہ بک ڈپو، دہلی	س ن

قفس اُداس ہے یار وصبا سے کچھ تو کہو

کہیں تو بہرِ خدا آج ذکرِ یار چلے(223)

قیامت ہم رکاب آئے نہ آئے	محمدؐ حسن عسکری	ساقی بُک ڈپو، دہلی	۱۹۴۷ء

"تم آؤ جب سوار توسن ناز

قیامت ہم رکاب آئے نہ آئے"(۲۲4)

قیدِ حیات وبندِ غم	شکیل شمسی	نسیم بُک ڈپو، لکھنو	بارِ اوّل: جنوری ۱۹۸۵ء

"قیدِ حیات وبندِ غم، اصل میں دونوں ایک ہیں

موت سے پہلے، آدمی غم سے نجات پائے کیوں؟"(۲۲5)

کارِ جہاں دراز ہے	قرۃ العین حیدر	فن اور فن کار، بمبئی	جون ۱۹۷۷ء

باغِ بہشت سے مجھے حکمِ سفر دیا تھا کیوں

کارِ جہاں دراز ہے، اب مرا انتظار کر(۲۲6)

کارگہِ شیشہ گری کا	ڈاکٹر مجیب احمد خاں	ڈاکٹر مجیب احمد خاں، نئی دہلی	۲۰۰۵ء

"لے سانس بھی آہستہ کہ نازک ہے بہت کام

آفاق کی اس کارگہِ شیشہ گری کا"(۲۲7)

قیدِ مقام سے گزر	محمدؐ حمزہ فاروق	اکادمی بازیافت، کراچی	بارِ اوّل: اپریل ۲۰۰۵ء

"تو ابھی رہ گزر میں ہے، قیدِ مقام سے گزر

مصر وحجاز سے گزر، پارس وشام سے گزر" (۲۲8)

کاغذی ہے پیرہن	ابرار کرت پوری	مرکزِ علم ودانش، نئی دہلی	۲۰۱۰ء
کاغذی ہے پیرہن	ڈاکٹر رشید موسوی	زندہ دلانِ حیدر آباد	اشاعتِ اوّل: ۱۹۸۶ء
کاغذی ہے پیرہن	سیّد مظفرؐ احمد ضیا	مکتبۂ ممتاز، گلشنِ اقبال، کراچی	بارِ اوّل: ۱۹۸۹ء
کاغذی ہے پیرہن	عصمت چغتائی	روہتاس بُکس، لاہور	اشاعتِ اوّل: ۱۹۹۲ء

"نقش فریادی ہے کس کی شوخیٔ تحریر کا

کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا"(۲۲9)

کتابیں اپنے آبا کی	رضا علی عابدی	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۱۳ء

"مگر وہ علم کے موتی، کتابیں اپنے آبا کی

جو دیکھیں ان کو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سیپارا"(230)

کتنی برساتوں کے بعد	شہناز پروین	رنگِ ادب پبلی کیشنز، کراچی	اگست ۲۰۲۱ء

"کب نظر میں آئے گی بے داغ سبزے کی بہار

خون کے دھبّے دُھلیں گے کتنی برساتوں کے بعد"(۲31)

کچھ اور چاہیے وسعت۔۔۔	اختر الواسع	البلاغ پبلی کیشنز، نئی دہلی	۲۰۰۹ء

"بہ قدرِ شوق نہیں، ظرفِ تنگ نائے غزل

کچھ اور چاہیے وسعت، مرے بیاں کے لیے"(۲32)

کس سے منصفی چاہیں	پروفیسر طاہر محمود	طاہر محمود، انڈیا	بارِ اوّل:۲۰۱۸ء
کس سے منصفی چاہیں	سیّد جاوید اختر	مکتبہ رابیل، بہاول پور، لاہور	بارِ اوّل: فروری ۱۹۸۷ء

"بنے ہیں اہلِ ہوس، مدّعی بھی، منصف بھی

کسے وکیل کریں، کس سے منصفی چاہیں"(۲33)

کلامِ نرم ونازک	ڈاکٹر سلیم اختر	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۰۴ء

"پھول کی پتّی سے کٹ سکتا ہے ہیرے کا جگر

مردِ ناداں پر کلامِ نرم ونازک بے اثر"(۲۳4)

کوئی چارہ ساز ہوتا	ڈاکٹر رینو بہل	ماڈرن پبلشنگ ہاؤس، نئی دہلی	۲۰۰۸ء

"یہ کہاں کی دوستی ہے کہ بنے ہیں دوست ناصح؟

کوئی چارہ ساز ہوتا، کوئی غم گسار ہوتا"(۲۳5)

کوئی دن اور	امجد اسلام امجد	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۱۳ء

"لازم تھا کہ دیکھو مرا رستا کوئی دن اور

تنہا گئے کیوں؟ اب رہو تنہا کوئی دن اور"(۲۳6)

"آہی جاتا وہ راہ پر غالبؔ

کوئی دن اور بھی جیے ہوتے"(۲۳7)

کھوئے ہوؤں کی جستجو	شہرت بخاری	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۰۲ء

"میں کہ مری غزل میں ہے آتشِ رفتہ کا سراغ

میری تمام سرگذشت کھوئے ہوؤں کی جستجو" (۲۳8)

کہاں کی رباعی کہاں کی غزل	شرر فتح پوری	پبلشرز اینڈ ایڈورٹائزر، کرشن نگر، دہلی	اوّل:۱۹۸۹ء

گیا ہو جب اپنا ہی جیوڑا نکل

کہاں کی رباعی کہاں کی غزل (۲۳9)

کہتا ہوں سچ	شوکت واسطی	مارشل پرنٹنگ پریس، راول پنڈی	۱۹۹۱ء

"صادق ہوں اپنے قول میں، غالب خدا گواہ!

کہتا ہوں سچ، کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے" (۲۴0)

کہتے ہیں جس کو عشق	خواجہ احمد عبّاس	پروین بُک ڈپو، الہ آباد	اوّل:۱۹۵۳ء

"بلبل کے کاروبار پہ ہیں خندہ ہائے گل

کہتے ہیں جس کو عشق، خلل ہے دماغ کا" (۲41)

کئی چاند تھے سرِ آسماں	شمس الرّحمٰن فاروقی	پینگوئن گروپ، نئی دہلی	۲۰۰۶ء

"کئی چاند تھے سرِ آسماں کہ چمک چمک کے پلٹ گئے

نہ لہو مرے ہی جگر میں تھا نہ تمھاری زلف سیاہ تھی" (۲42)

کی محمّد سے وفا تونے تو ہم تیرے ہیں	محمّد بدیع الزّماں	دانش بُک ڈپو، یوپی	طبعِ دوم: ۱۹۹۵ء

کی محمّد سے وفا تُونے تو ہم تیرے ہیں

یہ جہاں چیز ہے کیا، لوح و قلم تیرے ہیں (۲43)

کیا خوب آدمی تھا	مرتّبہ: ڈاکٹر سیّد عابد حسین	مکتبۂ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی	۱۹۹۲ء

"کہتے ہیں آج ذوقؔ جہاں سے گزر گیا

کیا خوب آدمی تھا، خدا مغفرت کرے!" (۲۴4)

کیا قافلہ جاتا ہے	نصر اللہ خان	مکتبۂ تہذیب و فن، کراچی	اوّل:۱۹۸۴ء

"رنگِ گل و بُوئے گل ہوتے ہیں ہوا دونوں

کیا قافلہ جاتا ہے جو تُو بھی چلا چاہے" (۲۴5)

کیا نام نہ ہو گا	بھارت چند کھنّا	زندہ دلانِ حیدر آباد	۱۹۷۷ء

"ہم طالبِ شہرت ہیں، ہمیں ننگ سے کیا کام!

بدنام اگر ہوں گے، تو کیا نام نہ ہو گا" (۲۴6)

کیونکر اس بت سے رکھوں جان عزیز	زاہدہ زیدی	ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی	۱۹۹۸ء

"کیونکر اُس بت سے رکھوں جان عزیز؟

کیا نہیں ہے مجھے ایمان عزیز" (۲۴7)

گر تو برا نہ مانے	امیر الاسلام ہاشمی	نیرنگِ خیال پبلی کیشنز، راول پنڈی	اوّل:۱۹۸۸ء

گر تو برا نہ مانے	شاہدہ صدّیقی	جے کے آفسیٹ، نئی دہلی	۱۹۹۲ء

"سچ کہہ دوں اے برہمن! گر تو برا نہ مانے

تیرے صنم کدوں کے بُت ہو گئے پرانے" (۲۴8)

گردشِ رنگِ چمن	قرۃالعین حیدر	ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی	۱۹۸۸ء

عمر میری ہو گئی صرفِ بہارِ حسنِ یار

گردشِ رنگِ چمن ہے ماہ و سالِ عندلیب (۲۴9)

گنج ہائے گرانمایہ	رشید احمد صدّیقی	مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی	۱۹۶۷ء

"مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے لئیم

تو نے وہ گنج ہائے گرانمایہ کیا کیے؟" (۲50)

گنجینۂ معنی کا طلسم (جلد اوّل)	مرتّب: رشید حسن خاں	غالب انسٹی ٹیوٹ، نئی دہلی	۲۰۱۷ء
گنجینۂ معنی کا طلسم (جلد دوم)	ایضًا	ایضًا	۲۰۱۸ء
گنجینۂ معنی کا طلسم (جلد سوم)	ایضًا	ایضًا	۲۰۱۹ء

"گنجینۂ معنی کا طلسم اس کو سمجھیے

جو لفظ کہ غالبؔ مرے اشعار میں آوے" (۲51)

گویا دبستاں کھل گیا	چوہدری محمّد علی	اردو اکیڈمی، لاہور	اوّل: ۱۹۵۶ء

"میں چمن میں کیا گیا، گویا دبستاں کھل گیا

بُلبُلیں سن کر مرے نالے، غزل خواں ہو گئیں" (252)

گئے دنوں کا سراغ	نثار عزیز بٹ	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۰۴ء

گئے دنوں کا سراغ لے کر کدھر سے آیا کدھر گیا وہ

عجیب مانوس اجنبی تھا مجھے تو حیران کر گیا وہ (۲53)

لاؤ تو قتل نامہ مرا	عبداللہ ملک	کوثر پبلشرز، لاہور	اوّل: فروری ۱۹۸۲ء

"لاؤ تو قتل نامہ مرا میں بھی دیکھ لوں

کس کس کی مہر ہے سرِ محضر لگی ہوئی" (۲۵4)

لب پہ آسکتا نہیں	صادق الخیری	شہناز بک کلب، کراچی	طبعِ دوم: دسمبر ۱۹۸۵ء

آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے، لب پہ آسکتا نہیں

محوِ حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائے گی (۲۵5)

لکھتے رُقعہ لکھے گئے دفتر	وارث علوی	موڈرن پبلشنگ ہاؤس، نئی دہلی	۲۰۰۱ء

"لکھتے رُقعہ لکھے گئے دفتر

شوق نے بات کیا بڑھائی ہے"(۲۵۶)

لہو پکارے گا	اندر سروپ دت نادراں	غالب میموریل ویلفیر سوسائٹی، نئی دہلی	طبعِ اوّل: ۱۹۸۶ء
لہو پکارے گا آستیں کا	مرتّبین: نو بہار صابر، رِشی پٹیالوی	انڈو بنگلا فرینڈ شپ سوسائٹی، پنجاب	۱۹۷۳ء

"قریب ہے یار روزِ محشر، چھپے گا کُشتوں کا قتل کیونکر

جو چُپ رہے گی زبانِ خنجر، لہو پکارے گا آستیں کا"(۲۵۷)

لے سانس بھی آہستہ (حصّۂ اوّل ودوم، مکمل)	رئیس امروہوی	ویلکم بُک پورٹ، کراچی	اکتوبر 2013ء
لے سانس بھی آہستہ	شاہد احمد شعیب	بہار اردو اکیڈمی، پٹنہ	۱۹۸۳ء
لے سانس بھی آہستہ	نیلم احمد بشیر	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	اوّل: دسمبر ۱۹۹۹ء
لے سانس بھی آہستہ	مشرّف عالم ذوقی	عرشیہ پبلی کیشنز، دہلی	۲۰۱۱ء

"لے سانس بھی آہستہ کہ نازک ہے بہت کام

آفاق کی اس کار گہ شیشہ گری کا"(۲۵۸)

مت سہل ہمیں جانو۔۔۔	انور ظہیر خاں	لبرٹی آرٹ پریس، دریا گنج، نئی دہلی	پہلی بار: دسمبر ۱۹۹۶ء
مت سہل ہمیں جانو	عبداللہ جاوید	اکادمی بازیافت، کراچی	جولائی ۲۰۱۴ء

"مت سہل ہمیں جانو پھرتا ہے فلک برسوں

تب خاک کے پردے سے انسان نکلتے ہیں"(۲۵۹)

مجھ سے پہلی سی محبّت۔۔۔	حسین پائلٹ	ٹوو پبلی کیشن، جلگاؤں	دسمبر ۲۰۱۰ء

"مجھ سے پہلی سی محبّت مری محبوب نہ مانگ

میں نے سمجھا تھا کہ تو ہے تو درخشاں ہے حیات"(260)

مجھے سب ہے یاد ذرا ذرا	خلیق انجم	انجمن ترقّی اردو (ہند)، دہلی	۲۰۰۸ء

"وہ جو لطف مجھ پہ تھے بیش تر وہ کرم کہ تھا مرے حال پر

مجھے سب ہے یاد ذرا ذرا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو"(261)

مجھے یاد آیا	ضیاء الحق قاسمی	قاسمی پبلی کیشنز، کراچی	نومبر ۲۰۰۲ء

"آپ آئے تو خیال دلِ ناشاد آیا

آپ نے یاد دلایا تو مجھے یاد آیا"(262)

"لیجیے سنیے اب افسانۂ فرقت مجھ سے

آپ نے یاد دلایا تو مجھے یاد آیا"(263)

مردہ دل خاک جیا کرتے ہیں	غلام احمد فرقتؔ	نسیم بک ڈپو، لکھنؤ	س ن

"زندگی زندہ دلی کا نام ہے

مردہ دل خاک جیا کرتے ہیں!"(۲۶۴)

مریضِ عشق پہ۔۔۔	شوکت تھانوی	ناول پبلشنگ ہاؤس، دہلی	س ن

زاہد مریضِ عشق پہ ہو شربِ مے حرام

بارے یہ مسئلہ ہے تری کسی کتاب کا(۲۶۵)

مسافر نواز بہتیرے	احمد ابراہیم علوی	مکتبہ دین وادب، لکھنؤ	۱۹۶۹ء

"سفر ہے شرط، مسافر نواز بہتیرے

ہزارہا شجرِ سایہ دار راہ میں ہے"(۲۶۶)

مقابل ہے آئینہ	گلزار جاوید	ایریز پرنٹرز، راولپنڈی	۲۰۲۱ء

از مہر تا بہ ذرّہ دل، و دل ہے آئنہ

طوطی کو، شش جہت سے، مقابل ہے آئنہ (۲۶۷)

مکرّر کہے بغیر	منظر علی خان	افسر پبلی کیشنز، کراچی	1984ء

"بہرا ہوں میں، تو چاہیے دونا ہو التفات

سُنتا نہیں ہوں بات، مکرّر کہے بغیر"(268)

ملنے کے نہیں نایاب ہیں ہم	امین الدّین شجاع الدّین	دارین بک ڈپو، لکھنؤ	جنوری ۲۰۱۱ء
ملنے کے نہیں نایاب ہیں ہم	مقصودہ حسین	منزل پرنٹرز، اسلام آباد	۲۰۱۱ء

"ڈھونڈھوگے اگر ملکوں ملکوں ملنے کے نہیں نایاب ہیں ہم

تعبیر ہے جس کی حسرت و غم اے ہم نفسو وہ خواب ہیں ہم"(۲۶۹)

منظر اک بلندی پر	تقی حسین خسرو	مکتبۂ اسلوب، کراچی	۱۹۸۷ء	

"منظر اک بلندی پر اور ہم بنا سکتے

عرش سے اِدھر ہوتا، کاشکے! مکاں اپنا"(۲۷0)

مہرباں کیسے کیسے	مینا ناز	ادبی دنیا، اردو بازار، دہلی	اوّل: اپریل ۱۹۷۹ء
مہرباں کیسے کیسے	نذیر جوہر	نذیر جوہر سری نگر، کشمیر	۱۹۹۸ء

غم و غصّہ و رنج و اندوہ و حرماں

ہمارے بھی ہیں مہرباں کیسے کیسے (۲71)

میر افرمایا ہوا	آوارہ حیدر آبادی	ایجوکیشنل بک ہاؤس، علی گڑھ	۱۹۸۷

"سارے عالم میں ہوں میں چھایا ہوا

مستند ہے میر افرمایا ہوا"(۲72)

میرے بھی صنم خانے	قرۃ العین حیدر	ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی	۲۰۰۴ء

"تیرے بھی صنم خانے، میرے بھی صنم خانے

دونوں کے صنم خاکی، دونوں کے صنم فانی"(۲73)

میں بھی حاضر تھا وہاں	عارف محمود	وی پی پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرس، کانپور	۲۰۱۴ء

"میں بھی حاضر تھا وہاں، ضبطِ سخن کر نہ سکا

حق سے جب حضرتِ مُلّا کو ملا حکمِ بہشت"(۲74)

میں گیا وقت نہیں ہوں	اشفاق حسین	ایچ ایس آفسیٹ پرنٹرس، نئی دہلی	۲۰۱۰ء

"مہرباں ہو کے بُلا لو مجھے، چاہو جس وقت

میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آ بھی نہ سکوں"(۲۷5)

نازک ہے بہت کام	شاہد احمد شعیب	ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی	۲۰۰۸ء

"لے سانس بھی آہستہ کہ نازک ہے بہت کام

آفاق کی اس کارگہ شیشہ گری کا"(۲۷6)

نایاب ہیں ہم	آوارہ سلطان پوری	اردو قبیلہ، انڈیا	۱۹۹۷ء
نایاب ہیں ہم	حمیدہ اختر حسین رائے پوری	مکتبۂ دانیال، کراچی	دوم: اکتوبر ۱۹۹۹ء
نایاب ہیں ہم	ڈاکٹر اظہر محمود چودھری	نذیر سنز پبلشرز، لاہور	اوّل: فروری ۲۰۱۸ء
نایاب ہیں ہم	صادق الخیری	شہناز بک کلب، کراچی	اوّل: جون ۱۹۸۳ء

"ڈھونڈھو گے اگر ملکوں ملکوں ملنے کے نہیں نایاب ہیں ہم

تعبیر ہے جس کی حسرت و غم اے ہم نفسو وہ خواب ہیں ہم"(۲۷7)

نسخہ ہائے وفا	فیض احمد فیض	مکتبہ کارواں کچہری روڈ، لاہور	بارِ سوم: ۱۹۸۵ء

نسخہ ہائے وفا	محمدّ داؤد رہبر	اکادمی پنجاب ٹرسٹ، لاہور	۱۹۵۸ء

"تالیفِ نسخہ ہائے وفا کر رہا تھا میں

مجموعۂ خیال ابھی فرد فرد تھا"(۲۷8)

نکتہ چیں ہے غمِ دل	جارج برنارڈ شاہ، مترجمہ: آغا افتخار حسین	نفیس اکیڈمی، حیدر آباد دکن	اوّل: مئی ۱۹۴۷ء

"نکتہ چیں ہے، غمِ دل اُس کو سُنائے نہ بنے

کیا بنے بات، جہاں بات بنائے نہ بنے؟"(۲۷9)

نکلے تری تلاش میں	مستنصر حسین تارڑ	سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور	بارِ ششم: ۱۹۸۷ء

"آ یہ کائنات کا معنی دیر یاب تُو

نکلے تری تلاش میں قافلہ ہائے رنگ و بُو"(۲80)

نگری نگری پھرا مسافر	ابنِ انشا	لاہور اکیڈمی، لاہور	بارِ اوّل: جون ۱۹۸۹ء
نگری نگری پھرا مسافر	ابو بکر شیخ	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۱۸ء
نگری نگری پھرا مسافر	عبد السّمیع	ادارۂ تحقیق ، دریا گنج، نئ دہلی	۲۰۱۵ء

"نگری نگری پھرا مسافر گھر کا رستا بھول گیا

کیا ہے تیرا کیا ہے میرا اپنا پرایا بھول گیا"(۲81)

نہ جنوں رہا نہ پری رہی	زاہدہ حنا	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	1998ء
نہ جنوں رہا	محمدّ سعید شیخ	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۰۹ء

"خبر تحیّرِ عشق سُن نہ جنوں رہا نہ پری رہی

نہ تو تو رہا نہ تو میں رہا جو رہی سو بے خبری رہی"(۲82)

نہ قفس نہ آشیانہ	شبنم شکیل	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۰۴ء

"نہیں اس کُھلی فضا میں کوئی گوشۂ فراغت

یہ جہاں عجب جہاں ہے، نہ قفس نہ آشیانہ "(۲83)

نیند کیوں رات بھر نہیں آتی	سعید احمد صدّیقی	مکتبۂ شاہ راہ، دہلی	اوّل: ۱۹۸۷ء

"موت کا ایک دن معیّن ہے

نیند کیوں رات بھر نہیں آتی"(۲84)

وحشت ہی سہی	کامران ندیم	ادارہ ندارد	سنہ ندارد

وحشت ہی سہی	نیلم احمد بشیر	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۱۳ء

"عشق مجھ کو نہیں، وحشت ہی سہی

میری وحشت، تری شہرت ہی سہی"(۲۸۵)

وہ تیرا شاعر وہ تیرا ناصر	ڈاکٹر حسن رضوی	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۱۹۹۶ء

"وہ رات کا بے نوا مسافر وہ تیرا شاعر وہ تیرا ناصرؔ

تری گلی تک تو ہم نے دیکھا تھا پھر نہ جانے کدھر گیا وہ"(۲۸۶)

وہ جا رہا ہے کوئی	ش فرخ	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۱۹۹۲ء

دونوں جہان تیری محبّت میں ہار کے

وہ جا رہا ہے کوئی شب غم گزار کے(۲۸۷)

وہ دن ہوا ہوئے	رائے بہادر بندرا بن	مکتبہ ٔجامعہ لمیٹڈ، دہلی	بارِ اوّل: جولائی ۱۹۷۳ء

"اب عطر بھی ملو تو تکلّف کی بُو کہاں

وہ دن ہوا ہوئے کہ پسینا گلاب تھا"(۲۸۸)

وے صورتیں الٰہی۔۔۔	شکیلہ رفیق	الحمد پبلی کیشنز، لاہور	اپریل ۲۰۱۰ء

"وے صورتیں الٰہی کس ملک بستیاں ہیں

اب دیکھنے کو جن کے آنکھیں ترستیاں ہیں"(۲۸۹)

ہاتھ ہمارے قلم ہوئے	ڈاکٹر سلیم اختر	مغربی پاکستان اردو اکیڈمی	مارچ 1995ء
ہاتھ ہمارے قلم ہوئے	راجندر سنگھ بیدی	مکتبہ ٔجامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی	مارچ ۱۹۷۴ء

"لکھتے رہے جنوں کی حکایاتِ خونچکاں

ہر چند اُس میں ہاتھ ہمارے قلم ہوئے"(۲90)

ہم اُس کے ہیں	امجد اسلام امجد	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۱۶ء

دلِ ہر قطرہ ہے سازِ "انا البحر"

ہم اُس کے ہیں، ہمارا پوچھنا کیا؟(۲91)

ہم بھی وہیں موجود تھے	اختر وقار عظیم	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۱۵ء

"ہم بھی وہیں موجود تھے ہم سے بھی سب پوچھا کیے

ہم ہنس دیے، ہم چپ رہے، منظور تھا پردا ترا"(۲92)

ہم سخن فہم ہیں	رفعت سروش	نورنگ کتاب گھر، نوئیڈا	۲۰۰۸

"ہم سخن فہم ہیں، غالبؔ کے طرف دار نہیں

دیکھیں، اس سہرے سے کہہ دے کوئی بڑھ کر سہرا"(۲93)

ہم کہ ٹھہرے اجنبی	ڈاکٹر ایّوب مرزا	شیریں گل، راول پنڈی	۱۹۷۹ء

"ہم کہ ٹھہرے اجنبی اتنی ملاقاتوں کے بعد

پھر بنیں گے آشنا کتنی مداراتوں کے بعد"(۲94)

ہم کہاں کے دانا تھے۔۔۔	شیخ منظور الٰہی	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	۲۰۱۲ء

"ہم کہاں کے دانا تھے؟ کس ہنر میں یکتا تھے؟

بے سبب ہوا غالبؔ، دشمن آسماں اپنا"(۲۹۵)

ہوا کے دوش پر	ڈاکٹر فرید اللہ صدّیقی	سٹی بک پوائنٹ، کراچی	بارِ اوّل:۲۰۱۱ء
ہوا کے دوش پر	ڈاکٹر فیروز عالم	بزمِ تخلیقِ ادب پاکستان، کراچی	فروری۲۰۱۵ء

"ہوا کے دوش پہ رکھے ہوئے چراغ ہیں ہم

جو بجھ گئے تو ہوا سے شکایتیں کیسی"(۲۹6)

ہوائے چمن میں خیمہ گل	نذر سجّاد حیدر، مرتبہ: قرّۃ العین حیدر	ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی	۲۰۰۴ء

ٹھہر سکا نہ ہوائے چمن میں خیمۂ گل

یہی ہے فصلِ بہاری، یہی ہے بادِ مراد؟(۲۹۷)

ہوئے تم دوست جس کے	موپاساں / شوکت نواز خان نیازی	الحمرا پبلشنگ، اسلام آباد	بارِ اوّل: مارچ۲۰۰۷ء

"یہ فتنہ آدمی کی خانہ ویرانی کو کیا کم ہے؟

ہوئے تم دوست جس کے، دشمن اُس کا آسمان کیوں ہو؟"(۲۹۸)

یہ باتیں ہماریاں	ڈاکٹر شکیل الرّحمان، مرتبہ: عصمت شکیل	الماس بک ڈپو، لکھنؤ	س ن

"پڑھتے پھریں گے گلیوں میں ان ریختوں کو لوگ

مدّت رہیں گی یاد یہ باتیں ہماریاں"(۲۹۹)

یہ جہاں اور ہے	ابنِ فرید	قاضی پبلشرز وڈسٹری بیوٹرز، نئی دہلی	اوّل:۱۹۹۳ء

نہ وے لوگ ہیں اب نہ اجماع وہ

جہاں وہ نہیں یہ جہاں اور ہے(300)

یہ خلش کہاں سے ہوتی	راجیندر پردیپ	مکتبۂ جدید، دہلی	۲۰۰۰ء
یہ خلش کہاں سے ہوتی	سراج شولاپوری	خدمتِ خلق آرگنائزیشن، شولاپور	اوّل:۲۰۱۴ء

یہ خلش کہاں سے ہوتی	شہاب کاظمی	انجمن ترقّی اُردو(ہند)، دہلی	۲۰۰۱ء

"کوئی میرے دل سے پوچھے، ترے تیر نیم کش کو
یہ خلش کہاں سے ہوتی، جو جگر کے پار ہوتا"(301)

یہ نہ تھی ہماری قسمت	نذیر جوہر	سیمانت پرکاش، نئی دہلی	۱۹۹۵ء

"یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصالِ یار ہوتا
اگر اور جیتے رہتے، یہی انتظار ہوتا"(302)

حوالہ جات

۱۔ مستنصر حسین تارڑ، بہاؤ، سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور، دسمبر ۱۹۹۲ء
۲۔ عبد اللہ حسین، قید، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور، ۱۹۹۵
۳۔ ڈاکٹر محمّد ریاض انجم، مسٹر اردو۔ فانی مقصود حسنی، بزمِ اقبال، قصور، بارِ اوّل:۹نومبر ۲۰۱۸ء
۴۔ عصمت چغتائی، سوری ممی، روہتاس بکس، لاہور، اشاعتِ اوّل:۱۹۹۲ء
۵۔ ابرار کرت پوری، ورفعنالک ذکرک، مرکزِ علم ودانش نئی دہلی، ۱۹۸۷ء
۶۔ مرزا مقبول بیگ بدخشاں، محنت میں برکت ہے، ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی، ۲۰۱۳ء
۷۔ ڈاکٹر محمّد رکن الدّین ناصب قریشی، جان ہے تو جہاں ہے، کرناٹک اردو اکادمی، بنگلور، ۲۰۰۹ء،
نیز: عبد اللہ خالد، رحمانی پبلی کیشنز، مہاراشٹر، ۲۰۱۳ء
۸۔ ڈاکٹر شریف احمد قریشی، چراغ تلے اندھیرا، اسلامک ونڈرس بیورو نئی دہلی، طبع اوّل ۲۰۱۳ء
۹۔ جی ایم نعمی، ڈنکے کی چوٹ، ناولٹی آفسٹ پریس دہلی، ۱۹۹۳ء
۱۰۔ مظفّر حنفی، اینٹ کا جواب، مرکز ادب بھوپال، بارِ اوّل: اگست ۱۹۶۷ء
۱۱۔ ابناش چندر سُود، ہاتھی کے دانت، دیپک پبلشرز جالندھر، بارِاوّل ۱۹۶۲ء
۱۲۔ ایم اے نعیم، گھر کا نہ گھاٹ کا، چشتیہ پریس چھتّا بازار، نومبر ۱۹۷۷ء
۱۳۔(۱) غلام رسول مہر، نوائے سروش، شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور، سنہ ندارد، (۲) شاہد غفران زیدی، نوائے سروش، مکتبہ نودلّی، پہلی اشاعت: ۱۹۶۴ء، (۳) عرفان تُرابی [تحقیق وترتیب]، نوائے سروش، تُرابی پبلی کیشنز کشمیر، دوم: ۲۰۰۷ء، (۴) بسمل سنسہاروی گیتاوی، نوائے سروش، تاج پریس گیا، ۱۹۶۱ء، (۵) پروفیسر عبد السّتار دلوی، ڈاکٹر رفیعہ شبنم عابدی [مرتّبین]، نوائے سروش، فاران پبلشرز ممبئی، ستمبر ۱۹۹۸ء، (۶) سروش لکھنوی، نوائے سروش، ڈاکٹر سیّد مسعود حسن رضوی ردولوی [مولّف]، نامی پریس لکھنؤ، طبع اوّل: ۱۹۹۳ء، (۷) محمود سروش، نوائے

سروش، آفسیٹ انڈیا پریس لکھنؤ، ۱۹۹۷ء، (۸) ڈاکٹر جمیل اختر [مرتّب]، نوائے سروش، انٹرنیشنل اردو فاؤنڈیشن نیو دہلی، پہلی بار نومبر ۲۰۰۱ء

۱۴۔ نواب میرزا خاں داغ، گلزارِ داغ، انوار محمّدی لکھنئو، ۱۸۷۹ء، ص ۲۸۶

۱۵۔ محمّد شمس الحق [تحقیق و تالیف]، اردو کے ضرب المثل اشعار تحقیق کی روشنی میں، ترتیب و تہذیب: رفیق احمد نقش، فکشن ہاؤس، لاہور، اشاعتِ سوم: ۲۰۱۲ء، مہتاب رائے تاباں، ص ۳۱

۱۶۔ میر تقی میر، کلیاتِ میر، دیوانِ دوم، مرتّبہ: ڈاکٹر عبادت بریلوی، اردو دنیا کراچی، فروری ۱۹۵۸ء، ص ۴۸۴

۱۷۔ مصطفٰی خاں شیفتہ، دیوانِ شیفتہ، مکتبہ جدید لاہور، بارِ اوّل: ۱۹۶۵ء، ص ۲۱۸، مصرعِ ثانی اِس طرح بھی ملتا ہے: ''ہے آگ سی جو سینے کے اندر لگی ہوئی'' دیوانِ شیفتہ، اکادمی پنجاب ادبی دنیا منزل لاہور، طبع اوّل: جون ۱۹۵۴ء، ص ۲۵۶

۱۸۔ فیض احمد فیض، نسخہ ہائے وفا، نقشِ فریادی، "مجھ سے پہلی سی محبّت مری محبوب نہ مانگ"، مکتبہ کارواں، لاہور، س ن، ص ۶۱

۱۹۔ مجروح سلطانپوری، غزل، مجروح سلطان پوری چنائے کالونی، بمبئی، بارِ پنجم: ستمبر ۱۹۷۰ء، ص ۲۸

۲۰۔ دیوانِ غالب (نسخہ عرشی)، میرزا اسد اللہ خاں غالب، مرتّب: امتیاز علی خاں عرشی، مجلسِ ترقّی ادب، لاہور، طباعتِ دوم: دسمبر ۲۰۱۱ء، ص ۱۸۶

۲۱۔ خواجہ حیدر علی آتش، کلیاتِ آتش، حصّہ اوّل، اردو اکیڈمی سندھ، کراچی، ۱۹۶۳ء، ص ۶۴

۲۲۔ میر تقی میر، کلیاتِ میر، دیوانِ اوّل، منشی نول کشور کان پور، ۱۹۱۶ء، ص ۱۱۲

۲۳۔ حسرت موہانی، کلّیاتِ حسرت موہانی، شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور، بارِ سوم، ۱۹۶۴ء، ص ۱۳۷

۲۴۔ جہاں دار شاہ جہاندار، مشمولہ: گلشنِ بے خار، نواب مصطفٰی خاں شیفتہ، مرتّبہ: کلبِ علی خاں فائق، مجلس ترقّی ادب، لاہور، اکتوبر ۱۹۷۳ء، ص ۱۳۶۔ نیز ''خُم خانہ جاوید'' (جلدِ دوم) برج موہن دتاتریہ کیفی، دہلی، ۱۹۴۰ء، ص ۳۲۲

۲۵۔ مرزا اسد اللہ خاں غالب، دیوانِ غالب کامل، مرتّبہ: کالی داس گپتا رضا، انجمنِ ترقّی اردو پاکستان، کراچی، اشاعتِ دوم: ۱۹۹۴ء، ص ۳۲۵

۲۶۔ ایضًا، ص ۳۲۹۔ مصرعِ ثانی اِس طرح بھی مشہور ہے: ''حق تو یہ ہے حق ادا نہ ہوا''

۲۷۔ فیض احمد فیض، ''لوح و قلم''، دستِ صبا، نسخہ ہائے وفا، محوّلہ بالا، ص ۱۱۹

۲۸۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص ۳۱۲

۲۹۔ غالب نے اِس پوری غزل میں ردیف "ہوتے تک" استعمال کی ہے، معتبر نسخے: "دیوانِ غالب" ۔نسخۂ عرشی (ص۲۱۳)، "دیوانِ غالب کامل" (ص۲۳۳) وغیرہ میں "ہوتے تک" مرقوم ہے۔ لیکن زبان زدِ عام "ہونے تک" ہے، اور بعض نسخوں میں لکھا ہوا بھی ملتا ہے۔

۳۰۔ دیوانِ غالب (نسخہ عرشی)، محوّلہ بالا، ص۲۱۳

۳۱۔ میر تقی میر، بحوالہ: آبِ حیات از محمّد حسین آزاد، مرتّب: سیّد احتشام حسین، نیشنل بک ٹرسٹ، انڈیا، مارچ ۱۹۷۲ء، ص۷۸

۳۲۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص۳۲۵

۳۳۔ شاد عظیم آبادی، کلامِ شاد، حصّہ اوّل، جامعہ ملّیہ، علی گڑھ، طبعِ اوّل، س ن، ص۴۸

۳4۔ ایضًا، ص۲۳۳

۳5۔ سرورق پر ردیف "ہونے تک" مندرج ہے، جب کہ کتاب کے اندر صفحہ نمبر ۷ پر ردیف "ہوتے تک" درست لکھی ہے۔ غزالہ قمر اعجاز، قطرے پہ گہر ہونے تک، ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی، ۲۰۱۶ء۔

۳6۔ دیوانِ غالب (نسخہ عرشی)، محوّلہ بالا، ص۲۱۳

۳7۔ محمّد رفیع سودا، انتخاب سودا، مرتبہ: ثاقب کانپوری، اردو اکیڈمی سندھ، کراچی، بارِ اوّل: اکتوبر ۱۹۵۶ء، ص۱۰۹

۳8۔ فیض احمد فیض، نسخہ ہائے وفا، زندان نامہ، محوّلہ بالا، ص۲۵۵

۳9۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص۲۶۴

40۔ چراغ حسن حسرت، نقوش، غزل نمبر، مرتبہ: محمّد طفیل، ادارۂ فروغِ اردو، لاہور، فروری ۱۹۶۰ء، ص۳۴۴

۴1۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص۳۱۳

۴2۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص۲۵۰

۴3۔ علامہ اقبال، کلیاتِ اقبال، بانگِ درا، خضرِ راہ، اقبال اکادمی، لاہور، ۱۹۹۰ء، ص۲۸۷

۴4۔ دیوانِ غالب (نسخہ عرشی)، محوّلہ بالا، ص۱۸۶

۴5۔ شیخ ابراہیم ذوق، کلّیاتِ ذوق، جلدِ اوّل، مرتبہ: ڈاکٹر تنویر احمد علوی، مجلس ترقّی ادب، لاہور، ۱۹۶۷ء، ص۳۳۸

۴6۔ کلّیاتِ میر، دیوانِ سوم، محوّلہ بالا، ص۲۸۶

۴7۔ ہوش نعمانی رام پوری، چھیڑ خوباں سے، ہوش نعمانی رام پور، یوپی، ۲۰۰۴ء

۴8۔ سعادت حسن منٹو، منٹو کے مضامین، اردو اکیڈمی، لاہور، ۱۹۴۲ء

۴9۔ اکبر علی خاں، مرتّب، چھیڑ غالؔب سے چلی جائے، کتاب کار پبلی کیشنز، رام پور، یوپی، ستمبر ۱۹۶۵ء

50۔ ڈاکٹر محمد اشرف کمال، اصطلاحات، بُک ٹائم اردو بازار، کراچی، 2017ء، ص۹۶

۵1۔ سیمابؔ اکبر آبادی، کلیمِ عجم، مکتبۂ قصر الادب، آگرہ، بارِ دوم: جولائی ۱۹۴۷ء، ص۲۲۸

۵2۔ کلیاتِ اقبال، محوّلہ بالا، ص۴۲۸

۵3۔ شیخ امام بخش ناسخؔ، دیوانِ ناسخؔ، نولکشور، لکھنؤ، ۱۹۲۳ء، ص۱۱۸

۵4۔ کلیاتِ اقبال، بالِ جبریل، محوّلہ بالا، ص۳۴۷

۵5۔ کلّیاتِ آتش، محوّلہ بالا، ص۴۹

۵6۔ دیوانِ غالؔب کامل، محوّلہ بالا، ص۲۷۶

۵7۔ میر تقی میرؔ، کلیاتِ میر، جلد اوّل، دیوانِ اوّل، مرتّب: ظل عبّاس عبّاسی، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی، طبع سوم: ۲۰۱۳ء، ص۱۸۷

۵8۔ ابنِ انشا، اس بستی کے اک کوچے میں، لاہور اکیڈمی، لاہور، طبعِ اوّل: ۱۹۷۶ء، ص ۱۲۴

۵9۔ دیوانِ غالبؔ (نسخہ عرشی)، محوّلہ بالا، ص۱۸۷

60۔ دیوانِ غالبؔ کامل، محوّلہ بالا، ص۳۰۷

۶1۔ پروفیسر انور جمال، ادبی اصطلاحات، نیشنل بُک فاؤنڈیشن، اسلام آباد، اکتوبر ۲۰۱۴ء، ص۶۷

۶2۔ لمحوں کا غبار چھا رہا ہے   یادوں کے چراغ جل رہے ہیں، احمد ندیم قاسمی، محیط، سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور، ۲۰۱۲ء، ص۵۱

۶3۔ شعر نظم: آؤ کہ کوئی خواب بُنیں، کل کے واسطے   ورنہ یہ رات، آج کے سنگین دور کی
ساحر لدھیانوی، آؤ کہ کوئی خواب بُنیں، پنجابی پستک بھنڈار، دہلی، اشاعتِ دوم: مئی ۱۹۷۳ء، ص۱۳۔

۶4۔ شعر نظم: اِس بستی کے اِک کوچے میں، اِک انشاؔ نام کا دیوانا   اِک نار پہ جان کو ہار گیا، مشہور ہے اُس کا افسانا۔ ابنِ انشا، اِس بستی کے اِک کوچے میں، لاہور اکیڈمی، لاہور، طبعِ سوم: فروری ۱۹۷۸ء، ص۴۶

۶5۔ "اِس آباد خرابے میں" اختر الایمان کی خود نوشت ہے، اِس مصرع کا جز وان کی نظم "یادیں" "کلیاتِ اختر، ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی، ۲۰۰۰ء، ص۲۶۸ میں شامل ہے۔ شعر نظم:
یہ روداد ہے اپنے سفر کی اس آباد خرابے میں   دیکھو ہم نے کیسے بسر کی اس آباد خرابے میں
اختر الایمان، اِس آباد خرابے میں، اردو اکادمی دہلی، ۱۹۹۶ء

۶6۔ شعر نظم: مرے دل، مرے مسافر، ہوا پھر سے حکم صادر، فیض احمد فیضؔ، مرے دل مرے مسافر، نسخہ ہائے وفا، مکتبہ کارواں، لاہور، س ن، ص۵۹۵

٦7۔ شعر: جب سے تو نے مجھے دیوانہ بنا رکھا ہے سنگ ہر شخص نے ہاتھوں میں اُٹھا رکھا ہے
حکیم ناصر، دیوانہ بنا رکھا ہے، طبع دوم، ادارہ ندارد، طبع دوم: جنوری ۱۹۹۷ء، ص ۴۷

٦8۔ شعر: تیرے آنے کا انتظار رہا عمر بھر موسمِ بہار رہا
رسا چغتائی، تیرے آنے کا انتظار رہا، آرٹ کونسل آف پاکستان، کراچی، ۲۰۰۷ء، ص ۲۸

٦9۔ شعر: پوچھتی ہے اب وحشت بھی اور کہاں تک جانا ہے
اکبر معصومؔ، اور کہاں تک جانا ہے، فضلی سنز پرائیویٹ لمیٹڈ، کراچی، اشاعتِ اوّل: فروری ۲۰۰۰، ص ۵۸

70۔ شعر: بے آواز گلی کوچوں میں غزل سرا ہے شہرِ سُخن کا ایک مسافر تنہا تنہا،
احمد فرازؔ، بے آواز گلی کوچوں میں، نیش پبلی کیشنز، لندن، اشاعتِ اوّل: ۱۴/ اگست ۱۹۸۲ء، ص ۴

٧1۔ عنوانِ نظم: دشمنوں کے درمیان شام، منیر نیازی، کتاب گھر، لکھنؤ، ۱۹۷۵ء، ص ۲۴

٧2۔ عنوانِ نغمہ: ''جاگ اُٹھا ہے سارا وطن''، حمایت علی شاعر، دنیاے ادب، کراچی، اشاعتِ اوّل: ۲۰۰۸ء، ص ۲۲-۲۱

٧3۔ حبیب جالب، جہاں بھی گئے داستان چھوڑ آئے، دانش کدہ، کراچی، دوم: مئی ۲۰۰٦ء

٧4۔ مصطفٰے خاں شیفتہؔ، کلّیاتِ شیفتہؔ، مرتّبہ: کلبِ علی خاں فائقؔ، مجلسِ ترقّیِ ادب، لاہور، ستمبر ۱۹٦۵ء، ص ۱۵۹

٧5۔ کلیاتِ اقبال، محوّلہ بالا، ص ۳۷۹

٧6۔ مصطفٰی مجاز، زیبِ داستاں کے لیے، اعجاز پریس، حیدر آباد، ۱۹۸۹ء

٧7۔ شعر: ذرا سی بات تھی اندیشۂ عجم نے اسے بڑھا دیا ہے فقط زیبِ داستاں کے لیے
مصطفٰی مجاز، زیبِ داستاں کے لیے، ایضاً، ص ۵

٧8۔ دیوانِ غالبؔ کامل، محوّلہ بالا، ص ۱۸۴

٧9۔ ایضاً، ص ۱۵۵

80۔ کلیاتِ اقبال، بالِ جبریل، ''مسجدِ قرطبہ''، محوّلہ بالا، ص ۴۲۷

۸1۔ علامہ اقبال، کلیاتِ اقبال، بالِ جبریل، ''ذوق و شوق''، اقبال اکادمی، لاہور، ۱۹۹۰ء، ص ۴۴۰

۸2۔ دیوانِ غالبؔ (نسخۂ عرشی)، محوّلہ بالا، ص ۱٦۰

۸3۔ فیض احمد فیضؔ، نسخہ ہائے وفا، زندان نامہ، محوّلہ بالا، ص ۲۴۱

۸4۔ کلیاتِ اقبال، محوّلہ بالا، ص ۳۹۰

۸5۔ دیوانِ غالبؔ کامل، محوّلہ بالا، ص ۲٦٦

۸6۔ دیوانِ غالبؔ (نسخۂ عرشی)، محوّلہ بالا، ص ۱۷۱

87۔ ثروت حسین، خاک دان، دوست پبلی کیشنز، اسلام آباد، ۱۹۸۸ء، ص۴۹

88۔ جگر مراد آبادی، کلیاتِ جگر، تحقیق و ترتیب: نواز چودھری، نواز چودھری لاہور، سنہ ندارد، ص ۲۶۰

89۔ کلیاتِ اقبال، بانگِ درا، "شمع اور شاعر"، محوّلہ بالا، ص ۲۲۲

90۔ آرزو لکھنوی، اردو کے ضرب المثل اشعار تحقیق کی روشنی میں، تحقیق و تالیف: محمد شمس الحق، ترتیب و تہذیب: رفیق احمد نقش، فکشن ہاؤس، لاہور، اشاعتِ سوم: ۲۰۱۲ء، ص ۱۰۳

91۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص ۳۲۶

92۔ محمد رفیع سودا، انتخابِ سودا، مرتبہ: ثاقب کانپوری، اردو اکیڈمی سندھ، کراچی، بارِ اوّل: اکتوبر ۱۹۵۶ء، ص ۱۰۹

93۔ مومن خاں مومن، کلیاتِ مومن، جلد اوّل، مجلس ترقیٔ ادب، لاہور، طبعِ اوّل: جولائی ۱۹۶۴ء، ص ۱۷۶۔ اِس شعر کے مصرعِ ثانی میں لفظ "چمک" کی بجائے "لپک" زبان زدِ عام ہے۔

94۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص ۱۸۴

95۔ کلیاتِ اقبال، محوّلہ بالا، ص ۳۷۴

96۔ کلیاتِ اقبال، "بالِ جبریل"، محوّلہ بالا، ص ۳۸۱

97۔ بہادر شاہ ظفر، نوائے ظفر، مرتبہ: خلیل الرحمٰن اعظمی، انجمنِ ترقیٔ اردو (ہند)، علی گڑھ، طبعِ اوّل: فروری ۱۹۵۸ء، ص ۲۷۲

98۔ نواب میرزا خاں داغ، گلزارِ داغ، انوارِ محمدی لکھنؤ، ۱۸۷۹ء، ص ۲۸۶

99۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص ۲۶۵

100۔ کلیاتِ اقبال، بالِ جبریل، محوّلہ بالا، ص ۳۹۹

101۔ حسرت موہانی، کلیاتِ حسرت موہانی، شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور، بارِ سوم، ۱۹۶۴ء، ص ۱۳۷

102۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص ۲۷۳

103۔ دیوانِ غالب (نسخہ عرشی)، محوّلہ بالا، ص ۱۸۶

104۔ ایضاً، ص ۲۰۶

105۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص ۲۹۴

106۔ ایضاً، ص ۲۹۸

107۔ بشیر بدر، امیج، نصرت پبلشرز وکٹوریہ، لکھنؤ، اشاعتِ اوّل: جولائی ۱۹۷۳ء، ص ۵

108۔ دیوانِ غالب (نسخہ عرشی)، محوّلہ بالا، ص ۱۸۶

109۔ ایضاً

110۔ فیض احمد فیض، نسخہ ہائے وفا، دستِ تہِ سنگ، "کہاں جاؤ گے"، محوّلہ بالا، ص ۳۵۱

111۔ الطاف حسین حالی، کلّیاتِ نظمِ حالی (جلدِ دوم)، "چُپ کی داد"، مرتبہ: ڈاکٹر افتخار احمد صدّیقی، مجلسِ ترقّیِ ادب، لاہور، طبعِ اوّل: جنوری ۱۹۷۰ء، ص ۴۶

112۔ فیض احمد فیض، نسخہ ہائے وفا، زنداں نامہ، محوّلہ بالا، ص ۲۶۰

113۔ کلّیاتِ آتش (حصّہ دوم)، محوّلہ بالا، ص ۵۴۹

114۔ کلیاتِ اقبال، بانگِ درا، محوّلہ بالا، ص ۱۳۱

115۔ دیوانِ غالب (نسخۂ عرشی)، محوّلہ بالا، ص ۱۶۳

116۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص ۱۸۵

117۔ ایضًا، ص ۳۰۱

118۔ کلّیاتِ میر (جلدِ سوم)، مرتبہ: کلبِ علی خاں فائق، مجلسِ ترقّیِ ادب، لاہور، طبعِ اوّل: جون ۱۹۷۷ء، ص ۶۰۷

119۔ میر تقی میر، کلیاتِ میر، دیوانِ دوم، مرتبہ: ڈاکٹر عبادت بریلوی، محوّلہ بالا، ص ۴۹۶

120۔ کلیاتِ اقبال، بانگِ درا، ترانۂ ملی، محوّلہ بالا، ص ۱۸۶

121۔ کلیاتِ اقبال، بانگِ درا، "پیوستہ رہ شجر سے، امیدِ بہار رکھ"، محوّلہ بالا، ص 278

122۔ کلیاتِ مومن، جلدِ اوّل، محوّلہ بالا، ص ۲۲۵

123۔ دیوانِ غالب (نسخۂ عرشی)، محوّلہ بالا، ص ۱۸۷

124۔ اسماعیل میرٹھی، بچوں کے اسماعیل میرٹھی، مرتّب: حکیم نعیم الدّین زبیری، حمد، مکتبۂ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی، ۲۰۱۳ء، ص ۱۷۵

125۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص ۲۴۳

126۔ ایضًا، ص ۱۵۲

127۔ کلیاتِ اقبال، بانگِ درا، محوّلہ بالا، ص ۱۲۸

128۔ مصطفٰے زیدی، کوہِ ندا، ماورا پبلشرز، لاہور، س ن، ص ۷۰

129۔ دیوانِ غالب (نسخۂ عرشی)، محوّلہ بالا، ص ۲۱۳

130۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص ۲۲۲

131۔ ایضًا، ص ۱۸۹

132۔ کلیاتِ مومن، محوّلہ بالا، ص ۱۷۸

133۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص ۳۶۰

134۔ دیوانِ غالب (نسخۂ عرشی)، محوّلہ بالا، ص ۱۸۷

۱۳5۔ رسا چغتائی، تیرے آنے کا انتظار رہا، آرٹ کونسل آف پاکستان، کراچی، ۲۰۰۷ء، ص ۲۸

۱۳6۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص ۲۸۸

۱۳7۔ کلیاتِ میر (جلدِ اوّل)، مرتبہ: ڈاکٹر عبادت بریلوی، محوّلہ بالا، ص ۳۰۱

۱۳8۔ نظیر اکبر آبادی، کلیاتِ نظیر اکبر آبادی، ”بنجارا نامہ“، مطبع نامی منشی نول کشور، لکھنؤ، ۱۹۲۲ء، ص ۱۹۶

۱۳9۔ کلیاتِ اقبال، بالِ جبریل، محوّلہ بالا، ص ۳۸۵

140۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص ۲۲۴

141۔ ایضاً، ص ۲۹۸

۱۴2۔ ایضاً، ص ۲۴۰

۱۴3۔ کلیاتِ اقبال، بانگِ درا، محوّلہ بالا، ص ۳۱۳

۱۴4۔ دیوانِ غالب (نسخۂ عرشی)، محوّلہ بالا، ص ۱۸۷

۱۴5۔ سراج اورنگ آبادی، کلیاتِ سراج، مرتبہ: عبدالقادر سروری، ترقی اردو بیورو، نئی دہلی، طبعِ اوّل: ۱۹۸۲ء، ص ۶۶۷

۱۴6۔ میر غلام حسن دہلوی، سحر البیان، مرتبہ: رشید حسن خاں، انجمنِ ترقی اردو (ہند) نئی دہلی، ۲۰۰۰ء، ص ۱۹۹

۱۴7۔ کلیاتِ اقبال، بالِ جبریل، محوّلہ بالا، ص ۳۸۹

۱۴8۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص ۲۷۸

۱۴9۔ کلیاتِ اقبال، بالِ جبریل، محوّلہ بالا، ص ۳۵۲

150۔ فیض احمد فیض، نسخہ ہائے وفا، نقشِ فریادی، ”سرودِ شبانہ“، محوّلہ بالا، ص ۲۴

151۔ پاپولر میرٹھی، ہنس کر گزار دے، ”چلو دلدار چلو“، مکتبۂ جامعہ لمیٹڈ جامعہ نگر، دہلی، پہلا ایڈیشن: اگست ۱۹۹۷، ص ۶۱

۱۵2۔ فیض احمد فیض، ”نقشِ فریادی“، نسخہ ہائے وفا، محوّلہ بالا، ص ۱۴

۱۵3۔ محمد شمس الحق کی تحقیق کے مطابق یہ شعر میر تقی میر کے بجائے مہاراج بہادر برق کا ہے۔ تفصیلی بحث ملاحظہ کیجیے: ”اردو کے ضرب المثل اشعار تحقیق کی روشنی میں“، تحقیق و تالیف: محمد شمس الحق، ترتیب و تہذیب: رفیق احمد نقش، فکشن ہاؤس، لاہور، اشاعتِ سوم: ۲۰۱۲ء، ص ۲۲۹

۱۵4۔ بزم اکبر آبادی، اردو کے ضرب المثل اشعار تحقیق کی روشنی میں، ایضاً، ص ۱۴۰

۱۵5۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص 324

156۔ دیوانِ غالبؔ (نسخہ عرشی)، محوّلہ بالا، ص ۲۳۷
157۔ شیخ ابراہیم ذوقؔ، کلّیاتِ ذوقؔ، جلد اوّل، محوّلہ بالا، ص ۳۹۹
158۔ دیوانِ غالبؔ (نسخۂ عرشی)، محوّلہ بالا، ص ۲۱۳
159۔ کلیاتِ اقبال، بانگِ درا، محوّلہ بالا، ص ۱۶۷
160۔ دیوانِ غالبؔ کامل، محوّلہ بالا، ص ۲۲۷
161۔ فیض احمد فیضؔ، نسخہ ہائے وفا، دستِ صبا، محوّلہ بالا، ص ۱۴۹
162۔ ایضاً، ''صبح آزادی''، ص ۱۱۶
۱۶3۔ دیوانِ غالبؔ کامل، محوّلہ بالا، ص ۳۱۳
۱۶4۔ فیض احمد فیضؔ، ''درد آئے گا دبے پاؤں''، زنداں نامہ، نسخہ ہائے وفا، محوّلہ بالا، ص ۲۷۰
۱۶5۔ فیض احمد فیضؔ، ''چند روز اور مری جان''، نقشِ فریادی، ایضاً، ص ۷۵
166۔ کلیاتِ میر، دیوانِ اوّل، مرتبہ: ڈاکٹر عبادت بریلوی، محوّلہ بالا، ص 344
۱۶۷۔ ناصر کاظمی، ''برگِ نے''، کلیاتِ ناصر، اشاعتِ خاص: اکتوبر ۱۹۹۷ء، جہانگیر بک ڈپو، لاہور، ص ۱۲۱
۱۶8۔ دیوانِ غالبؔ (نسخۂ عرشی)، محوّلہ بالا، ص ۲۱۳
۱۶9۔ مصنّف نے کتاب کے عنوان کے حوالے سے جو شعر رقم کیا ہے، اس میں فانی کا نام درج کیا ہے، حالاں کہ یہ شعر سیماب اکبر آبادی کا ہے۔ ماہ نامہ: کندن، کراچی، سیماب نمبر، ایڈیٹر: آفاق صدّیقی، جلد نمبر ۵، شمارہ
نمبر ۴۳، فروری ۱۹۹۳ء، ص ۱۱۱۔
170۔ صوفی غلام مصطفیٰ تبسّم، کلیاتِ صوفی تبسّم، حمد پبلی کیشنز، لاہور، اشاعتِ دوم: جولائی ۱۹۹۸ء، ص ۱۱۲
171۔ دیوانِ غالبؔ کامل، محوّلہ بالا، ص ۳۲۰
172۔ اختر شیرانی، طیورِ آوارہ، کتاب منزل، لاہور، بارِ اوّل: ۱۹۴۶ء، ص ۹۴
173۔ کلیاتِ اقبال، بالِ جبریل، محوّلہ بالا، ص ۴۵۳
۱۷4۔ دیوانِ غالبؔ کامل، محوّلہ بالا، ص ۳۲۵
۱۷5۔ بہادر شاہ ظفرؔ، نوائے ظفرؔ، مرتبہ: خلیل الرّحمٰن اعظمی، انجمنِ ترقّیٔ اردو (ہند)، علی گڑھ، طبعِ اوّل: فروری ۱۹۵۸ء، ص ۲۷۲
۱۷6۔ دیوانِ غالبؔ کامل، محوّلہ بالا، ص ۲۷۳
۱۷7۔ حکیم ناصر، دیوانہ بنا رکھا ہے، محوّلہ بالا، ص ۴۷

178۔ شاد عظیم آبادی، کلامِ شاد، حصّہ اوّل، محوّلہ بالا، ص ۴۸

179۔ خاطر غزنوی، خواب در خواب، سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور، ۱۹۸۵ء، ص ۲۵

180۔ دیوانِ غالب (نسخہ عرشی)، محوّلہ بالا، ص ۱۸۶

181۔ فیض احمد فیض، نسخہ ہائے وفا، زندان نامہ، محوّلہ بالا، ص ۲۶۰

182۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص ۲۲۸

183۔ کلیاتِ اقبال، بالِ جبریل، مسجدِ قرطبہ، محوّلہ بالا، ص ۴۲۴

۱۸۴۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص ۲۸۸

۱۸۵۔ کلیاتِ اقبال، بانگِ درا، جوابِ شکوہ، محوّلہ بالا، ص ۲۳۱

۱۸۶۔ کلیاتِ اقبال، ضربِ کلیم، سلطان ٹیپو کی وصیّت، محوّلہ بالا، ص ۵۸۶

۱۸۷۔ منیر نیازی، "تیز ہوا اور تنہا پھول"، کلیاتِ منیر، ماورا پبلشرز، لاہور، جون ۱۹۸۶ء، ص ۵۵

۱۸۸۔ کلیاتِ اقبال، بالِ جبریل، محوّلہ بالا، ص ۳۸۹

۱۸۹۔ کلیاتِ اقبال، بانگِ درا، ترانہ ملّی، ایضاً، ص ۱۸۶

190۔ کلیاتِ اقبال، بانگِ درا، ترانہ ہندی، ایضاً، ص ۱۰۹

191۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص ۱۸۹

192۔ امیر مینائی، صنم خانہ عشق، محبوب پریس، حیدر آباد دکن، ۱۹۰۶ء، ص ۲۲۷

193۔ کلیاتِ اقبال، بالِ جبریل، محوّلہ بالا، ص ۳۸۹

۱94۔ ایضاً، ص ۳۸۰

۱95۔ آزاد انصاری، اردو کے ضرب المثل اشعار تحقیق کی روشنی میں، محوّلہ بالا، ص ۱۰۲

۱96۔ کلّیاتِ آتش، محوّلہ بالا، ص ۵۵۴

۱97۔ جزو: "سلسلہ روز و شب علّامہ اقبال کی نظم "مسجدِ قرطبہ" (ص ۴۱۹) میں تین اشعار میں پانچ مرتبہ آیا ہے، جب کہ ایک بار "ارمغانِ حجاز" کی غزل (ص ۷۴۳) میں بھی آیا ہے۔ علّامہ اقبال، کلیاتِ اقبال، بالِ جبریل، مسجدِ قرطبہ، اقبال اکادمی، لاہور، ۱۹۹۰ء

۱98۔ الطاف حسین حالی، کلّیاتِ نظمِ حالی، جلدِ اوّل، مرثیہ غالب، مرتّبہ: ڈاکٹر افتخار احمد صدّیقی، مجلسِ ترقّی ادب، لاہور، طبع اوّل: جولائی ۱۹۶۸ء، ص ۳۲۹

۱99۔ دیوانِ درد، خواجہ میر دردؔ دہلوی، مرتّب: ڈاکٹر نسیم احمد، قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان، نئی دہلی، پہلا اڈیشن: جولائی ستمبر ۲۰۰۳ء، ص ۱۶۵

200۔ سراج اورنگ آبادی، کلیاتِ سراج، محوّلہ بالا، ص ۶۶۷

201۔ حفیظ جالندھری، کلّیاتِ حفیظ جالندھری، ترانۂ پاکستان، ترتیب و تدوین: خواجہ محمّد زکریّا، فرید بک ڈپو پرائیویٹ لمیٹڈ، نئی دہلی، پہلا ایڈیشن: ۲۰۰۸ء، ص ۴۴۷

202۔ فراق گورکھپوری، شبنمستاں، ساہتیہ کلا بھون، الٰہ آباد، پہلی اشاعت: ۱۹۶۵ء، ص ۳۷

203۔ کلّیاتِ آتش، محوّلہ بالا، ص ۵۵۴

۲۰4۔ کلّیاتِ میر، دیوانِ پنجم، مرتبہ: ڈاکٹر عبادت بریلوی، محوّلہ بالا، ص ۴۲۷

۲۰5۔ کلّیاتِ میر، دیوانِ سوم، مرتبہ: ڈاکٹر عبادت بریلوی، محوّلہ بالا، ص ۶۰۵

۲۰6۔ علامہ اقبال، کلیاتِ اقبال، بالِ جبریل، محوّلہ بالا، ص ۳۸۲

۲۰7۔ دیوانِ غالب (نسخۂ عرشی)، محوّلہ بالا، ص ۲۱۳

۲۰8۔ ایضاً، ص ۱۵۹

۲۰9۔ تسلیم لکھنوی، اردو کے ضرب المثل اشعار تحقیق کی روشنی میں، محوّلہ بالا، ص ۶۷

۲10۔ میر تقی میر، بحوالہ: آبِ حیات از محمّد حسین آزاد، مرتّب: سیّد احتشام حسین، نیشنل بک ٹرسٹ، انڈیا، مارچ ۱۹۷۲ء، ص ۸۷

۲11۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص ۳۲۴

۲12۔ دیوانِ غالب (نسخۂ عرشی)، محوّلہ بالا، ص ۲۰۸

۲13۔ کلیاتِ اقبال، بانگِ درا، طلوعِ اسلام، محوّلہ بالا، ص ۳۰۵

۲14۔ کلیاتِ اقبال، ارمغانِ حجاز، محوّلہ بالا، ص ۹۴۷

۲15۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص ۱۸۹

۲16۔ ایضاً، ص ۳۲۱

۲17۔ دیوانِ غالب (نسخۂ عرشی)، محوّلہ بالا، ص ۱۹۱

۲18۔ رام نرائن موزوں، اردو کے ضرب المثل اشعار تحقیق کی روشنی میں، محوّلہ بالا، ص ۲۲

۲19۔ صفی لکھنوی، غزل اُس نے چھیڑی (اوّل)، تالیف: محمّد شمس الحق، عزیزانِ شمس الحق، کراچی، ۲۰۱۶ء، ص ۷۵

۲20۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص ۲۳۴

۲21۔ فانی بدایونی، کلّیاتِ فانی، مرتّب: ڈاکٹر ظہیر احمد صدّیقی، قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان، نئی دہلی، طبع سوم: جنوری ۲۰۰۹ء، ص ۶۰

۲22۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص ۲۸۷

۲23۔ فیض احمد فیض، نسخہ ہائے وفا، زنداں نامہ، محوّلہ بالا، ص ۲۶۰

۲۲4۔ داغ دہلوی، کلیاتِ داغ، "آفتابِ داغ"، مرتبہ: نواز چودھری، مکتبۂ شعر وادب، سمن آباد، لاہور، سنہ ندارد، ص۵۰۶

۲۲5۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص۳۲۱

۲۲6۔ کلیاتِ اقبال، "بالِ جبریل"، محوّلہ بالا، ص۳۴۷

۲۲7۔ کلیاتِ میر، دیوانِ اوّل، مرتبہ: ڈاکٹر عبادت بریلوی، محوّلہ بالا، ص۱۰۸

۲۲8۔ کلیاتِ اقبال، "بالِ جبریل"، محوّلہ بالا، ص۳۶۵

۲۲9۔ دیوانِ غالب (نسخۂ عرشی)، محوّلہ بالا، ص۱۵۹

۲30۔ علّامہ اقبال، "خطاب بہ جوانانِ اسلام"، کلیاتِ اقبال، بانگِ درا، اقبال اکادمی، لاہور، ۱۹۹۰ء، ص۲۰۷

۲31۔ فیض احمد فیض، نسخہ ہائے وفا، شامِ شہریاراں، "ڈھاکا سے واپسی پر"، محوّلہ بالا، ص۵۲۷

۲32۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص۲۸۶

۲33۔ فیض احمد فیض، نسخہ ہائے وفا، دستِ صبا، محوّلہ بالا، ص۱۶۲

۲۳4۔ بھرتری ہری، بحوالہ کلیاتِ اقبال، بالِ جبریل، محوّلہ بالا، ص۳۴۴

۲۳5۔ دیوانِ غالب کامل (نسخۂ عرشی)، محوّلہ بالا، ص۲۸۷

۲۳6۔ غالب کی اس غزل کی ردیف ہی "کوئی دن اور" ہے۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص۳۱۲

۲۳7۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص۲۹۹

۲۳8۔ علّامہ اقبال، کلیاتِ اقبال، بالِ جبریل، "ذوق وشوق"، محوّلہ بالا، ص۴۴۰

۲۳9۔ میر حسن، مثنوی "سحر البیان"، اردو اکیڈمی سندھ، کراچی، ستمبر ۱۹۹۵ء، ص۸۵

۲40۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص۳۱۰

۲41۔ دیوانِ غالب کامل (نسخۂ عرشی)، محوّلہ بالا، ص۲۷۱

۲42۔ احمد مشتاق، مجموعہ (کلیاتِ احمد مشتاق)، شب خون کتاب گھر، الہ آباد، باردوم: مارچ ۲۰۰۴ء، ص۶۱

۲43۔ کلیاتِ اقبال، بانگِ درا، جوابِ شکوہ، محوّلہ بالا، ص۲۳۷

۲۴4۔ شیخ ابراہیم ذوق، کلّیاتِ ذوق، جلدِ اوّل، محوّلہ بالا، ص۴۰۲

۲۴5۔ کلیاتِ میر، دیوانِ دوم، مرتبہ: ڈاکٹر عبادت بریلوی، محوّلہ بالا، ص۵۱۸

۲۴6۔ مصطفٰے خاں شیفتہ، کلّیاتِ شیفتہ، مرتبہ: کلبِ علی خاں فائق، محوّلہ بالا، ص۲۶

۲۴7۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص۳۵۳

۲۴8۔ کلیاتِ اقبال، بانگِ درا، "نیا شوالا"، محوّلہ بالا، ص۱۱۴

۲۴9۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص۱۳۲

250۔ ایضاً، ص۲۹۹

251۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص۲۸۰

252۔ ایضاً، ص۳۱۳

253۔ ناصر کاظمی، "دیوان"، کلیاتِ ناصر، محوّلہ بالا، ص۱۴۴

۲۵۴۔ فیض احمد فیض، نسخہ ہائے وفا، مرے دل مرے مسافر، "لاؤ تو قتل نامہ مرا"، محوّلہ بالا، ص۶۱۳

۲۵۵۔ کلیاتِ اقبال، بانگِ درا، "شمع اور شاعر"، محوّلہ بالا، ص۲۲۲

۲۵۶۔ کلیاتِ میر، مرتبہ: ڈاکٹر عبادت بریلوی، دیوانِ دوم، محوّلہ بالا، ص۵۳۹

۲۵۷۔ امیر مینائی، دیوانِ امیر المعروف بہ اسمِ تاریخی "مرآۃ الغیب"، مطبعِ نامی منشی نول کشور، کان پور، بارِ ششم: مارچ ۱۹۱۲ء، ص۹۸

۲۵۸۔ کلیاتِ میر، جلد اوّل، دیوانِ اوّل، مرتّب: ظل عبّاس عبّاسی، محوّلہ بالا، ص۱۸۷

۲۵۹۔ کلیاتِ میر، دیوانِ اوّل، مرتبہ: ڈاکٹر عبادت بریلوی، محوّلہ بالا، ص۲۱۸

260۔ فیض احمد فیض، نسخہ ہائے وفا، نقشِ فریادی، "مجھ سے پہلی سی محبّت مری محبوب نہ مانگ"، محوّلہ بالا، ص۶۱

261۔ کلیاتِ مومن، جلدِ اوّل، مجلسِ ترقّیِ ادب، لاہور، طبعِ اوّل: جولائی ۱۹۶۴ء، ص۱۷۸

262۔ ریاض خیر آبادی، انتخابِ ریاض خیر آبادی، مرتّب: مظفّر حسین شمیم، اردو اکیڈمی سندھ، کراچی، بارِ اوّل: ۱۹۵۹ء، ص۴۰

263۔ داغ دہلوی، بہارِ داغ، مرتبہ: سیّد نذیر نیازی، کتاب خانۂ پنجاب، لاہور، طبعِ اوّل: اکتوبر ۱۹۴۰، ص۸۳

۲۶۴۔ شیخ امام بخش ناسخ، دیوانِ ناسخ، نولکشور، لکھنؤ، ۱۹۲۳ء، ص۱۱۸

۲۶۵۔ قائم چاندپوری، دیوانِ قائم، مرتبہ: ڈاکٹر خورشید الاسلام، مکتبۂ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی، بار اوّل: ۲۵ دسمبر ۱۹۶۳ء، ص۲۔ مرزا علی اکبر مضطرب کا شعر ہے: "وصالِ یار سے دُونا ہوا عشق + مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی" اِس کا مصرعِ اوّل یوں بھی مشہور ہے: "مریضِ عشق پر رحمت خدا کی" بحوالہ: اردو کے ضرب المثل اشعار تحقیق کی روشنی میں، محوّلہ بالا، ص۱۷۷

۲۶۶۔ کلّیاتِ آتش، محوّلہ بالا، ص۵۵۴

۲۶۷۔ دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص۱۶۴

268۔ ایضاً، ص293

۲۶۹۔ شاد عظیم آبادی، کلامِ شاد، حصّہ اوّل، محوّلہ بالا، ص۴۸

270۔ دیوانِ غالب کامل (نسخۂ عرشی)، محوّلہ بالا، ص۱۸۶

271۔کلّیاتِ آتش، محوّلہ بالا، ص۵۵۰

272۔کلیاتِ میر، مثنوی: ''در ہجو نااہل مسمّی بہ زبان زد عالم''، مرتبہ: ڈاکٹر عبادت بریلوی، محوّلہ بالا، ص۱۰۲۲

273۔کلیاتِ اقبال، بالِ جبریل، محوّلہ بالا، ص۳۵۶

274۔کلیاتِ اقبال، بالِ جبریل، ''مُلّا اور بہشت''، محوّلہ بالا، ص۴۴۵

275۔دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص۲۷۸

276۔کلیاتِ میر، جلد اوّل، دیوانِ اوّل، مرتّب: ظل عبّاس عبّاسی، محوّلہ بالا، ص۱۸۷

277۔شاد عظیم آبادی، کلامِ شاد، حصّہ اوّل، محوّلہ بالا، ص۴۸

278۔دیوانِ غالب (نسخہ عرشی)، محوّلہ بالا، ص۱۷۹

279۔دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص۳۲۳

280۔علّامہ اقبال، کلیاتِ اقبال، بالِ جبریل، ''ذوق و شوق''، محوّلہ بالا، ص۴۴۰

281۔میراجی، کلیاتِ میراجی، مرتّب: ڈاکٹر جمیل جالبی، فرید بک ڈپو پرائیویٹ لمیٹڈ، نئی دہلی، اشاعتِ اوّل: جون ۲۰۰۵ء، ص۱۹۷

282۔سراج اورنگ آبادی، کلیاتِ سراج، مرتبہ: عبدالقادر سروری، قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان، نئی دہلی، طبع دوم: ۱۹۹۸ء، ص۶۶۷

283۔کلیاتِ اقبال، بالِ جبریل، محوّلہ بالا، ص۳۵۳

284۔دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص۲۹۵

285۔ایضاً، ص۲۵۸

286۔ناصر کاظمی، دیوان، مکتبہ خیال، اسلام پورہ، لاہور، طبعِ چہارم: اپریل ۱۹۸۱ء، ص۱۳۶

287۔فیض احمد فیض، نسخہ ہائے وفا، ''نقشِ فریادی''، محوّلہ بالا، ص۶۳

288۔لالہ مادھو رام جوہر، جواہرِ سخن، جلد چہارم، مرتّب: مولوی محمّد مبین کیفی چریاکوٹی، ہندوستانی اکیڈمی الٰہ آباد، ۱۹۳۹ء، ص۱۳۹

289۔محمّد رفیع سودا، انتخابِ سودا، مرتبہ: ثاقب کانپوری، محوّلہ بالا، ص۱۰۹

290۔دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص۲۶۴

291۔ایضاً، ص۲۷۰

292۔ابنِ انشا، اس بستی کے اک کوچے میں، محوّلہ بالا، ص۱۲۴

293۔ایضاً، ص۳۰۹

294۔فیض احمد فیض، نسخہ ہائے وفا، مشمولہ:شامِ شہریاراں، "ڈھاکا سے واپسی پر"، محوّلہ بالا، ص۵۲۷

۲۹5۔دیوانِ غالب (نسخہ عرشی)، محوّلہ بالا، ص۱۸۶

۲۹6۔عبید اللہ علیم، چاند چہرہ ستارہ آنکھیں، نصرت پبلشرز، لکھنؤ، ۱۹۸۵ء، ص۲۰

۲۹7۔علّامہ اقبال، کلیاتِ اقبال، بالِ جبریل، محوّلہ بالا، ص۳۴۸

۲۹8۔دیوانِ غالب کامل، محوّلہ بالا، ص۳۳۱

۲۹9۔کلیاتِ میر، دیوانِ اوّل، مرتبہ: ڈاکٹر عبادت بریلوی، محوّلہ بالا، ص۲۱۵

300۔کلیاتِ میر، دیوانِ ششم، مرتبہ: ڈاکٹر عبادت بریلوی، ایضًا، ص۸۹۰

301۔دیوانِ غالب (نسخہ عرشی)، محوّلہ بالا، ص۱۸۷

302۔ایضًا، ص۱۸۶